Title — SRI MAD AUMAANPAT DIGBIJAY.

Creator — Munshi Lalji Sb. Kakorvi

Publisher - Matba Naami Munshi Nawal Kishore (Lucknow).

Date — 1873.

Pages — 46.

Subjects —

سری مد ۱۰۲

اومان پت دگبجے

جسکو

منشی لال جی صاحب کاکوروی نے تصنیف فرمایا

اسمین مصنف نے سبھاراج اومان پت تیواری جی

اودہ پوری کے دگبجے چرتر مختصر حالات مین

بیان کیے ہین — اور واسطے فائدہ عام کے

مطبع نامی منشی نولکشور مین بمقام لکھنو طبع ہوئی

۱۸۷۳ع

سری راموجیت

دوہا بندنا سری گنیش جی

سِدہ سدن گج بدن یک ردن مدن ہر پوت

سدہ کے گھر گج موکھ ایک دانت والے مہادیو جی کے پوتر

दोहा सिद्धि सदन गज बदन यक रदन मदन हर पूत

کدن بدن بسمے کھدن کرہو کام بج بوت

گنیش کا موکھ اور اہنکار توڑنے والے ہمارا کاریج پورا کرو

कदन बदन बिस्मय खदन करहु काम मज बूत १

سورٹھا بندنا سری رگھوناتھ جی کی

اومان کسم سم گات بال دگمبر سکھ کرن

ارسی کے پھول کے موافق رنگ ہے بہت چھوٹے ننگے سکھ کرنیوالے

सोरठा उमा कुसुम समगात बालदिगंबर सुख करन

لست بدن دوہ بہات سومیر رام منگل کرہو

جنکے منہ میں دونوں بھات لگا ہے اونکو سمرن کرکے اے لکھنے والے پوتک سے منگل کر

लसत बदन द्वि भ्रात सुमिरि राम मंगल करहु १

چھند چوپلا سری مہاراج پنڈت اومان پت تیواری اودھ پوری کا استھان گرشوالی کی بندنا

رام چندر گورمتر سبھا سد سری مد اومان پت دھیر

رام جی کے گورو اور متر اور سبھا کے بیٹھنے والے سری مد اومان پت دھیر جو ہین

राम चंद्र गुरु मित्र सभा सद श्रीमदुमापति धीर

چرن کمل بندن کرون کب کوبد کل ہیر

اونکے چرن کملون کا بندنا کرتا ہون کیسے ہین کب لوگون پنڈتون کے کل کے ہیرا یعنے بھوکھن کرنے والے

चरण कमल बंदन करौं कवि कोविद कुल हीर ३

دوہا نام پوستک و نام مولف

سری مد اومان پت دگبجے گرنتھ رچیو سکھ راس

श्रीमदुमापति दिग्विजय ग्रन्थ रच्यो सुख रासि

رچ لگ منشی لال جی کاکوری پور باس

निज लखि मुन्शी लाल जी काकोरी पुर बासि ४

سمپورن ہوئے پوستک کا سمت

تیس اوپر انیس سے ۱۹۰۰ سمبت منگل بار

तीस उपर उन्नीस शत संवत मंगल बार

چیت سودی گنپت راج تتھ رچیو گرنتھ سکھ سار

گنیش چوتھ ۱۲

चैत सुदी गण राज तिथि ४ ग्रन्थ रच्यो सुख सार ५

بعد نمشکار چرن کمل سری گنیش جی و رگھوناتھ جی تیواری جی کی کچھ دیگیجے جو سری تیواری جی موصوف کا کمترین بمقدار لائق لکھتا ہے دیکھنے والون سے امیدوار کہ میری سہو خطا

نظر نہ فرماوین اسمین مختصر سے مختصر حال جو سمجھ مین
آیا مین نے لکھا ہے او ستائیس فصلین اسکی شرح ذیل مین
پہلی فصل آغاز احوال یعنے جس سبب سے
اس جگ مین سری مہاراج کا اوتار ہوا —
۲ دوسری فصل سری مہاراج کے جنم استہان کا بیان
۳ تیسری فصل سری مہاراج کے پتا پتامہ کا نام اور جنم کنڈلی
۴ چوتھی فصل سری مہاراج کا ودیا ارتھ اور سری کاشی مین
پہونچنا مع شاستر ارتھ کاشی جی و [illegible] سری امرت اد
۵ پانچوین فصل جگرکوٹ مین شاستر ارتھ ہونا
۶ چھٹوین فصل گوالیار مین شاستر ارتھ ہونا
۷ ساتوین فصل نیپال مین شاستر ارتھ ہونا
۸ آٹھوین فصل لکھنؤ مین آنا
۹ نوین فصل ریوان مین شاستر ارتھ ہونا
۱۰ دسوین فصل برمھاورت گھاٹ پر مہاراجہ باجی راؤ
کی سبھا مین شاستر ارتھ ہونا
۱۱ گیارہوین فصل سری اجودھیا جی مین مہاراجہ درشن سنگھ
کی سبھا مین پہونچنا
۱۲ بارہوین فصل ہردوار جی مین شاستر ارتھ ہونا
۱۳ تیرہوین فصل جے پور مین شاستر ارتھ ہونا
۱۴ چودہوین فصل [illegible] مصر مہا پنڈت کی [illegible]
سے سری اجودھیا جی مین اچل باس کرنا اور

یہان انیک شاستریون کا انکر لاجواب ہونا مع
بھگت سبھا و مہاراجہ مانسنگھ بہادر —
۱۵ پندرہوین فصل مہاراجہ دیگہے سنگہ بہادر کا مکان
بنواکر سری مہاراج کو استھاپت کرنا
۱۶ سولہوین فصل مہنت رنگ راج پیت تیواری کا مہنت ہونا
۱۷ سترہوین فصل ایک چوپائی بھاکھا کا نو دن ارتھہ ہونا
۱۸ اٹھارہوین فصل ست کرشن کبیس پد پر ۲۷ بیاکھیا کرنا
۱۹ انیسوین فصل پنڈت جیورا کھن و گنگا دہر شاستریون کا
بدیا صاف کرنا
۲۰ بیسوین فصل فتوری بھٹ کا لاجواب ہونا
۲۱ اکیسوین فصل سری مدبھاگوت کے کھنڈن کا سمادہان
۲۲ بائیسوین فصل راجہ رام دہین سنگہ کا سری مہاراج کی پاس پہونچنا
۲۳ تئیسوین فصل سری رام جی مین اوپاشنا کا بیان
۲۴ چوبیسوین فصل کرشن شاستری کا لاجواب ہونا
۲۵ پچیسوین فصل پوستک سماپت کرنے کا بیان
۲۶ چھبیسوین فصل سری مہاراج کا چھو شاستر اور ہر ایک
بدیاؤن مین سودہن بودہن کرنا
ستائیسوین فصل سماپت ہونے پوستک کا سمت —

پہلی فصل

اغاز احوال یعنی جس ہیئت سے اس جگ مین سری مہاراج کا اوتار ہوا

جب سے دواپر جگ کے انت مین سری کرشن چندر اور دہرم پوتر مہاراجہ جو دہشٹر جی نے سورگ دہام لیا اور جگ کلجگ سنسار مین آیا تب سے اوتم دہرم کرم جگ کے پربہاو سے لوپت ہوے اور بید پاٹھ دہرم شاستر بیدانت نیایی سیبا انسا بیا کرن اور سب بدیاون کا پڑہنا چہوٹ گیا دہرم رہت مارگ جاری ہو گئے اور جگت پوج بپرون کا نرادر اور سنسار مین بہرشٹ آچار سے کلیس ہونے لگا پہلے سری شیو جی کے اوتار شنکر اچارج جی اور دیگر دیوتا دیون نے اوتار لیکر نذارک اسکا کیا اور اوسکے بعد سمت ۱۵ سے سری مہاراج کے ہاتھ سے ہوتا ہے جسکا ذکر آگے ہے ۔

دوسری فصل

اوس استہان فیض نشان کا بیان جسمین سری مہاراج کا جنم ہوا ہے

سری اجودہیا جی سے ساٹھہ ٦٠ کوس پورب طرف ضلع گورکھپور سرکار اودہ مین سری سرجو کے کنارہ پنڈی پور نگری مدت ہاے دراز سے آباد ہے جسکا پتہ پراچین اچارج کوس کا رپور سوتم کب میدنی کوس لکہتی ہین ۔ پنڈی نگر کو کہتے ہین اور لوکی کو کہتے ہین اور چہوارہ کو کہتے ہین ۔ اوسمین ہر طرح کی رچنان بچتر ہے مہا مہا کلین پاتر پانت والی سرجو پاری برہمن رہتے اور کایست چہتری بیس سودر محلہ محلہ کے ہر جگہہ دہرم کرم کا جب اوچیت پرچار ہوتا ہے اور سب لوگ سنساری دکھہ سے رہت اچہے روزگار نوکری اور بیوپار مین ہین اس وجہ سے کہ اوس سرزمین مین راج چہتری اوتم بنس مین مہاراجہ بہیم مل کی ہے جنکے جانشین سری مہاراجہ اودے نراین مل

اوہان پت دیکھیے

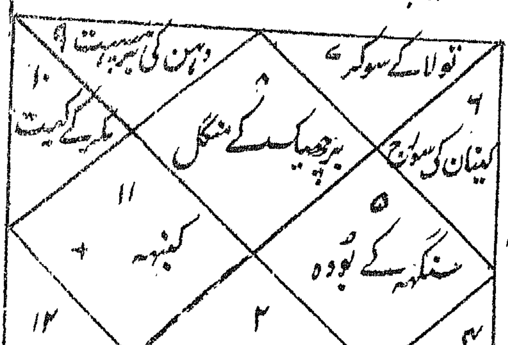
مجہولی خاص کی راج گدی پر ہین انکی ہن کیرت راج نیت سنسار مین ظاہر
ہے امیر غریب رئیس فقیر سب لوگ جانتے ہین اسواسطے تفصیل ضرور نہین ہے

تیسری فصل

سری مہاراج کے کل مین پتا پتامہہ کا نام اور جنم کنڈلی

سری مہاراج کے پتا کا نام پنڈت شنکرپت اور پتامہہ کا نام پنڈت
सदानन्द पति
سدانندپت اور پرپتامہہ کا نام پنڈت تربہون پت ہے اور مہاراج کے
माधुर पति त्रिभुवन पति
دو بہائی ہین بڑے بہائی پنڈت لال پت دوسرے پنڈت بدیاپت انکی
लाल पति विद्या पति
پانڈت دہرم بچار گیان مین کیا ذکر کیا جاے سنسار کے وبچار کے
ہیت ایسے مہاتما ہوتے ہین جنکی بدولت اگیان مانکہہ جیتن ہوکر پرم گت
پاتے ہین۔ اور سمت ۱۹۵۱ یعنی سمبات ۱۹۵۱ برس کلجگ بیتے مہینہ کنوار
بدی نومی بودہ دن اور انچہتر تیسرے چرن برچہیک لگن مین سنسار کے
ہت کاری جگت کے ایشر دہرم کے پالن کرتا رگہوناتہہ جی کے گورو
سری شنیسشر اوتار پنڈت اومان پت جی صاحب تیواری نے اوتار لیا

جسں مہورت کا چکر یہہ ہے



اسمین ایکطرف ایکاولی مین گرہ
سون ہین اور ایکطرف نو گرہ بالیم سنتت
اور کنڈلی کی سر دہاگ تین
تولا کے سوکر اور برچہیک کی منگل
اور دہن کی برہسپت اور بودہ کیندر
بیرتی ایسا اوتم جوگ کسی کونڈلی مین
نہین ہے اور کسطرح ہو دیوتاون کا بہاگ مانکہون کے بہاگ سے سدان

اوہان بہت دیکھے

بڑا ہوا آیا ہے پنڈت جی نے پنڈت جگت پوج مہاتما کو بولا کر جات کرم
کراے اور جاتک نرتک لوگون دان دچھنا جتھا اوچت دیکر بڑا اوتساہ
کیا اوس خرچ اخراجات کو کیا لکھنا ـــ

چوتھی فصل

بدیا ارنبھ اور سری کاشی جی مین پہونچکر بدیا پڑہنا و شاستر ارنبھ کاشی جی و سبھا امرت

سری مہاراج کو نو برس بال کہیل مین گذرے دسوین برس پنڈت جی نے
سوبھ ساعت دیکھکر بدیا کا ارنبھ کرایا تھوڑے دنمین سب بدیاؤن کا ادہکار
ہو گیا جو پڑہا تھا اوس سے اچھی طرح سے پڑہے مطلب کو پہونچنے لگے پنڈت
لوگ دیس کے آتے تھے اور اس کومل اوستھا مین بودہ کی گمبھیرتا دیکھکر
اشچرج مانتے تھے پڑہانا کس سے کیا ہوتا تب اپنی اچھا سے جنم استہان کا
باس چھوڑکر سری کاشی جی مین پہونچے اور سری گنگا جی کا اشنان کر بشوناتھ جی
کا درشن کیا اور کرن گھنٹا محلہ نرسول بتی کے مٹھ مین مقام فرمایا اوسوقت
سری کاشی جی مین تین بھٹ بہت نامور تھے سری کرشن رام سیس بیاکرن کی ادہکاری
سری ڈھونڈ بھٹ میمانسا کی ادہیاپک سری بھیرون مصر نیاے کی ادہیاپک
ان تینون صاحبون سے ملاقات ہوئی ہر ایک نے بودہ کی اوتمتا دیکھ اپنے
پرانون سے ادہک پریہ مانا اور بیاکرن میمانسا نیاے تینو شاستر کا پڑہنا
شروع ہوا جو پاٹھ پڑہتے تھے اوسکے آگے پرشن ہوتا تھا اور جو دیکھتے تھے
اوسکا بنا ارتھ کر دیتے اسکا ذکر جا بجا پنڈتون مین ہوا بدیارتھی آنے لگے بڑے بڑے
پنڈت لوگون نے صلاح لینا شروع کی یہانتک کہ جس استہان مین کسی چیز کی
نرنے کیجاتی بدون انکے سہایتا صفائی نہوتی تمام دن رات مین ایسی مہلت
نہ ملتی تھی کہ دو نو وقت پرشاد بنانے پاتے ناچار صورت ہو پڑہنے پڑہانے والے

تھون مین صرف ایک مرتبہ روٹی ترکاری پانیکا نیم رہا اور ان ادھیاے مین
جب ساگ پات ملتا تو دال روٹی بنتی اور دیوپوجن ست سنگ کیا جاتا اور جو ایکادشی
آدک برت ہین انمین جو پھل اہار وجپت سے کیا جاتا اور دان دینا اور اپاردان دینا
قدیمی عادت ہے جو کچھ پاس ہوتا دوسرے کو دیدیتے کھاتے نہین جب تک
سیکڑون بدیارتھی پرشاد نہ پاوین اپنا بھوجن نہو جیسا ہوتا ویسا برتتے اب تک ہمیشہ
جب کبھی رات کو مٹھائی یا میوہ یا چیز کی اچھا ہوتی اوسمین بھی وہی بندوبست کا
پاپیکا ہوتا تب اپنا بھوگ لگتا اور شام کو سندھیا کے بعد اچھے اچھے گانے بجانیوالی بیٹھکیں
سنگیت شاستر کا پرچار کرتے ڈیڑھ پہر یا دو پہر رات تک اسکا چرچا رہتا اونکا بھی
ست کار جتھا اوچت ہوتا تھا ایک مرتبہ سری مہاراج شنکر بھٹ مہاراج کی تیا سری کاشی
جی مین دیکھنے کو گئے جیسے سری کاشی جی مین پاؤن رکھا پوچھا یہان کوئی تیواری ہین یا ابھی
ہین ہانکے پاس سے چھوٹے لڑکے نے جواب دیا کہ مہاراج آپ کیسے پوچھتے ہو
اس سری کاشی ہی مین اور تمام دیس مین کون ایسا ہے جو تیواری جی کو نہین جانتا
اسیطرح ہر جگہہ سنتے سنتے سری مہاراج کے پاس آئے جتھا اوچت کشل پرشن کیا
تو تمہارا جنم دہن ہے اس کاشی پوری مین تم کو سب جانتے ہین سیکڑون ہزارون
پنڈت کاشی باس کرتے ہین اور مین بھی بہت دن کاشی مین رہا مگر کسینے نہ جانا کہ کون ہے
اور کسیکو کوئی نہین جانتا ہے اور بہت کام تمہارے ہی واسطے ہے اور چند دن کاشی جی مین
رہکر بہت تیاگ اور تپسیا ہر کیمہ سمت دیکھکر اپنے استھان مین آئے —
ایک مرتبہ سری کرشن رام بیس کے پاس ایک اچارج مہاراشٹر بڑے دہوم
دہام سے شاستر ارتھ کے ہیت آئے اور پرشن اوتر شروع کیا بیس جی اپنے
وقت مین بیاکرن سمرتی مین مشہور تھے لیکن اچارج سے دبا گئے اور جتھا اوچت
اوپر [illegible] اتنے مین سری مہاراج سے ضبط نہو سکا بیس جی سے کچھ بھی

بولنے لگے استاوت کی کوٹ تو اول مشہور ہے بچارہ اچارج غریب موںڈے گئے اور دیر کے
بعد جب کچھ کہنے کا ساہ کا س اچارج نے اپنا مین نہ پایا کہا مینے سنا تھا کہ سری
کاشی جی مین سبیس ہے اوسکو آج دیکھکر سنتشٹ ہو گیا مگر جو پہلے بولتا تھا
وہ کون ہے سبیس جی نے کہا کہ اچارج جی یہہ پنڈلی میری ہی ہے اور یہہ چھوٹے
تیواری جی ہین جنکا نام آپ نے سنا ہوگا یہہ شنکر اچارج نے ات آور سری
مہاراج کا کیا اور کہا کہ اب تم کیا پڑھتے ہو جو کچھ اپنے لکھا ربند سے تم نے کہا ہے
وہ بچہ کے سبیس نہین جانتے میری اور اسکی کیا گنتی ہے اور سری کاشی جی سے
بدا ہو کر اپنے دیس گئے —

اوسی زمانہ مین پونا ستارہ کے مہاراج باون کرور کے مالک سری امرت راو جی
کاشی جی مین آئے اونکے ساتھ پنڈتون کا جتھہ ایسا تھا جنکے سامنے برہسپت
جی کا من چھوٹا ہو جاتا اور ہر ایک پنڈت الیشر (گرو ١٢) کا سروپ تھے لیکن سب سے
ادہک لیکہہ پانڈت مین سرشٹ سری جگنا تھہ شاستری اور سری رگھونا تھہ شاستری
کو ہر ودیا مین ادہکار تھا اور کیسی ہی بہہ مہا پورش جس پنڈت کو دیکھہ دیتے تھے
مارے ڈر کے آوباد کہنے لگتا اور شاستر ارتھہ کرنیمین کسیکی کیا مجال تھی کہ دم مارے
مہاراج نے حکم دیا کہ سری کاشی مین جو دان پاتر اچھے اچھے پنڈت ہین اونکی پریکشیا (امتحان) کر
مہا دکشنا دان دچھنا دیا جاوے شاستریون نے سیکڑون ہزارون پنڈت سے
پریکشیا شروع کی اول تو وہ دونو شاستری مہا پنڈت تھے دوسرے رگھونا تھہ شاستری کی
شوبھاو تھا کہ ہر ایک پنڈت کو ملاقات ہوتے ہی باتون مین ایسا دبا لیتے تھے کہ برہمن
نراس ہو کر لوٹ آتے تھے یہہ خبر سری مہاراج کو ملی پنڈتون کا ایمان دیکھہ خود جا پہونچے
وہان رگھونا تھہ شاستری حسب دستور پرچہ لیتے تھے اوس دن جس سی اونکا
پرشن ہوا اوتر اوسکا سر مہاراج دینے لگے کہ اسمین دس بیس پنڈتون کی پریکشیا ہو رہی ہی

تب شاستری جی نے کہا کہ اور لوگون کی پرکشا مین آپ کیون بتاتے ہو تھوڑا
تامل کیجیے ہم آپ کی بھی پرکشا کرینگے جو کچھ کہنا ہے اوسمین کہنا سری مہاراج نے
کہا کہ جیسے ہم آئے ہین اور جب تک بیٹھے ہین آپ جو کچھ پوچھتے ہو وہ ہماری ہی پرکشا
ہے دوسرے کی نہین ہے اتنے مین سری دہر شاستری کے بدیارتھی آئے
اونکی بابت سری دہر نے بنام رگھوناتھ شاستری و جگناتھ شاستری چٹھی مین
لکھ دیا تھا کہ یہہ بدیارتھی ہمارے بیاکرن مین پریکو ہین یہہ دیکھکر پہلے باہم ہنسی
کی کہ پکوا ہے پکوا ہے اور اوسکی بعد اونسے بھی وہی بات چیت شاستری جی نے
شروع کی وہ بیچارے اونکے مقابلہ مین کیا کہتے جو کچھ کہا اوسکو اون لوگون نے
اسودہ کر دیا تب سری مہاراج نے کہا کہ شاستری جی انکا پچھہ اوتم ہے آپ بچار کیجیے
غلط ۱۲
اتنا کہنے سے اونھین پد پدارتھ پر سری مہاراج سے شاستر ارتھ ہونے لگا سری مہاراج نے
اونکے کہنے کو انیک پرکار سے اسودہ کیا اوسپر اپنے پچھہ کی صداقت کیواسطے
شاستریون نے بھاکھہ کا پرمان دیا سری مہاراج نے اوسکا بھی کھنڈن کر دیا اوسوقت
اپنی اوکت سے شاستریون نے کچھہ بنانا چاہا سری مہاراج نے کہا کہ شاستری جی
اب ہمکو بہت خوشی ہوئی یعنی آپ اپنی اوکت کا بنایا ہمسے کہنا چاہتے ہو اوسکا
کاٹ ڈالنا ہمکو کسیطرح مشکل نہین جیسے پہاڑا و کھاڑنیوالے کو دہرتی کا پھول
اوکھاڑنا مشکل نہین۔ اور جو کچھ شاستریون نے کہا تورنت کھنڈن کیا اور
جب کوئی جگہہ جواب کی نرہی شاستریون نے کہا کہ کلہہ آپ سے اسی پچھہ پر شاستر ارتھہ
ہوگا سری مہاراج نے کہا کہ بہت اچھا کلہہ پھر آئینگے اسیطرح تین دن تک
ہر طرح شاستریون نے محنت کی مگر کچھہ بنائے نہ بنی ہار گئے تمام رات مین
سوچ سمجھکر جو کچھہ ابنا کر یاد کرتے تھے صبح کے وقت سری مہاراج کے سامنے
سب ایکطرف سے اسودہ ہوتا تھا یہہ برتانت سنکر مہاراجہ امرت راو جی نے

اپنے سامنے شاستر ارتھ کرایا وہان بھی ویساہی اتفاق ہوا کہ شاستری بالکل لاجواب ہوگئے مہاراجہ نے بڑی پوجن کی اوسوقت سے سری کاشی جی مین اکھنڈت راج کا ڈنکا سری مہاراج کے نام کا بجنے لگا ۔

پانچوین فصل

سری کاشی جی سے چترکوٹ جانا اور وہانکا شاستر ارتھ

سمت مین پچیسوان ۲۵ برس سری مہاراج کا تھا تب پانڈت تب سیرباو اوردو جن ست مرون یعنی پنڈتون سے شاستر ارتھ کرنے اور دشت لوگون کے مت کھنڈن کیواسطے سرکار انگریز بہادر کی صلاح سے چترکوٹ پہونچے جہان سدہ لوگون کا اکھاڑا ہے اونمین کرشنا رام شاستری نے سب لوگون کی اتفاق سے شاستر ارتھ شروع کیا تین ۳ دن تک شاستر ارتھ ہوا پھر سب پراست ہوگئے ۔

چھٹوین فصل

چترکوٹ سے گوالیار پہونچنا اور مہاراجہ گوالیار کی سبھامین شاستر ارتھ ہونا

سری مہاراج چترکوٹ سے گوالیار پہونچے مہاراجہ گوالیار کی سبھا مین چار پنڈت بہت نامور تھے ایک چھتر دیو پیربنی کھنڈ شاستری تلنگ دیس کے نارائن شاستری مہاراشٹ دیوراج مصنتھل مہاراجہ گوالیار نے بہت آدر سے ٹھہراکر اپنی سبھامین شاستر ارتھ کرایا ایک چھتر دیو پیربنی پانچ دن پرشن اوتر کرتے رہے اور کھنڈ شاستری ایکدن بول کر چپ ہوتے اور بعد وہ سب لوگ ایک ساتھ بولنے لگے سری مہاراج نے کہا کہ تم سب لوگ بولتے رہنا لیکن جواب دینے مین جب ایک پنڈت رُک جاے تب پھر وہ نہ بولے دوسرا پنڈت بولے اور ایدہر سے سوالجواب مین جب روکاوٹ ہووے تب پھر ایدہر سے کچھ نہ بولا جاے اسطرح سے شاستر ارتھ ہونے لگا جس نے جو کہا اوسکو سری مہاراج نے اوسیوقت اپنی اپرمت بودہ سے اسود کیا اور تنت کال نہ اوتر آنے سے لاجواب ہوکر تمام سبھا

او ماں پت دیکھیے

اسمت ہو گئے مہاراجہ نے سری مہاراج کو جے کا پتر لکھ کر بہت پوجن سمت بدا کیا اور دنیا میں دستور ہے کہ بدون غور کیے کچھ اچھا سوال یا جواب آدمی کو نہیں سوجھتا اور سری مہاراج کو بودھ کی تیزی کے سبب سے کبھی غور کرنا نہیں پڑتا اور سرا سری میں بھی جو کچھ کہہ دیتے ہیں وہاں تک کسی کی درشٹ نہیں پہونچتی لکنا کسی سے کیا ہو سکے اس باعث سے سنسار میں سری مہاراج کی کیرتی ہے اور کوئی سر بر نہیں ہو سکتا —

ساتویں فصل

گوالیار سے نیپال میں پہونچنا اور وہاں کا شاستر ارتھ

سری مہاراج گوالیار سے روانہ ہو کر نیپال میں پہونچے سورا میندر بکرم ساہ مہاراجہ نیپال کے پاس تین پنڈت بہت بڑے پنڈت تھے گوری ناتھ اوجھا کیدارناتھ اوجھا ایک کرشن دلدا ایک دیوا اور بنارسے میانسا ویدانت بیاکرن کے ادہکاری بہت پنڈت تھے مہاراجہ نے سب پنڈتوں کو جمع کر کے شاستر ارتھ کرایا پندرہ ۱۵ دن تک شاستر ارتھ ہوتا رہا سب پراست ہو گئے مہاراجہ نے بہت دہن سے پوجن کر کے بدا کیا

آٹھویں فصل

نیپال سے لکھنو میں آنا

سری مہاراج نیپال سے لکھنو میں پہونچے راجہ بختاور سنگھ بہادر بادشاہی مصاحب تھے اونکے مکان پر ٹھہرنا ہوا یہاں شہر میں سری مہاراج سے شاستر ارتھ کی لائق کوئی [illegible] پنڈت راجہ دلیوان جو کوئی دہرم کرم کے ادہکاری تھے درشن پای کر [illegible] ہو گئے رہے —

نویں فصل

لکھنو سے ریوان کی سبھا میں پہونچنا اور وہاں کا شاستر ارتھ وغیرہ

ریوان میں مہاراجہ [illegible] ناتھ سنگھ مہاراجہ تھے جنکی پانڈت اور پنڈتوں سے [illegible] گزاری

تعریف چاروں سبھا مین ظاہر ہے کہ اس کلجگ مین ایسا گن گاہک بچاروان راجہ
نہین ہوا اونکی سبھا مین بڑے بڑے پنڈت ہر طرح کے پراکرم والے جگناتھ
شاستری وغیرہ موجود تھے جس جگناتھ شاستری نے سری کاشی جی مین
رہی سو دھیان سے کے پرکشارتھ پنڈتون کو جمع کرکے منوکرنیکا گھاٹ پر گنگا لہری استوتر
بنایا پچاس اشلوک کا اور ہر اشلوک پر سری گنگا جی ایک سیڑھی اونچی ہوتی گئین
اور پورے ہوتے پر پچاس سیڑھی کی اوپر جاکر شاستری جی کا چرن چھو لیا اوس وقت
سری مہاراج لکھنؤ سے چل کر ریوان مین پہونچے اور مہاراجہ بشوناتھ سنگھ
کی سبھا مین سنگھ دت پراپت ہوئے اور مہاراجہ سے بھینٹ ہوتی ہے
ایک چھند بروا بطور آشیرباد پڑہا جس سے ہردو ون جاتا جاتو نہ جاتو پہ بشوناتھ
بشوا دیا ہستو امپاتو

वर वाछन्द स्य स्यहृदो वनि जाता
जातु नयातु विश्वनाथ विश्वा धस्स त्वाम्यातु १

ارتھ اسکا اپار ہے مگر سبھا بودھ کے ہیت سری مہاراج نے فرمایا کہ اسکا
بھاوارتھ کہا جاتا ہے جگناتھ شاستری خوب خیال کرکے سرون کرنا ایسا نہو
کہ جنگل کا رودن ہو جاے اور شروع کیا اوسکی آنند میرے لکھنے مین نہین آتی
لیکن ایک بھاو لکھے دیتا ہون اور وہ یہہ ہے کہ سری مہاراج نے کہا کہ راجہ تم
کہتا ہے کہ وہ رام جی تم پر دیا کرین جنکے گود مین سری جانکی جی بیٹھی ہین ایسا کیون
کہا اسمین بھاو یہہ ہے کہ راجہ لوگ بھی بہت ہوسکتے ہین اور سری جانکی جی بھی
پوتری ہین وہ سری رام جی کو پریریا کرتی ہین کہ آپ راجہ پر دیا رکھنا جسمین راجہ
چرنجیو رہے اور یہی ماننا پر بھی اموافق رہے یہہ سنکر تمام سبھا چکرت ہوگئی
اور مہاراجہ بشوناتھ سنگھ آنند مین لوٹا وے اٹھے ہین جگناتھ شاستری
نے بچار کیا کہ اب سری مہاراج کی طرف مہاراجہ بہت متوجہ ہین کوئی بات

ایسی کہہ دیون کہ جس سے مہاراجہ جانین کہ یہہ پانڈت کسی اگلے اچارج کی ہے ان مہاراج کی نہین ہے اور سری مہاراج کی طرف مخاطب ہوکر کہا کہ پنڈت جی صاحب یہہ کیا کوئی پد پورانا ہے سر مہاراج تو ایسی اوگت کو خوب ہی پہونچتے ہین کہا جگناتھہ ہان یہہ پد پورانا ہے تم خوب سمجھے اب ایک نیا پد کہتے ہین اوسمین خیال کرو اور سری مدبہاگوت کے آدمین سری بیدبیاس جی نے جو منگلا چرن کیا ہے اوسکو پڑہا اور اوسی منگلا چرن مین منترواد ہاری بریت سے راجہ بشوناتھہ سنگہہ کا نام اور اونکے پتا پتامہہ کا نام اور اونکے کل کی پرم پرا کی کیرت برنن کیا یہہ دیکھکر مہاراجہ بشوناتھہ سنگہہ سے مارے ہرکہہ کے ضبط نہوسکا کہا کہ سری مہاراج درحقیقت یہہ پد آپ ہی کا بنایا ہوا ہے کیون بیدبیاس جی نے میری کل کی پرم پرا برنن نہین کی اور جگناتھہ اوک خاموش ہوگئے اوسکے بعد سبہا مین شاستراتھہ ہوا جو بڑے بہٹ بیاکرن نیاے بیمانسا وغیرہ کے ادہکاری تھے سب پراست ہوگئے مہاراجہ نے بڑا پوجن ہاتھی گہوڑا روپیہ جواہرات سے کیا مگر بیہانکا نیم کہولا ہے کہ کبہی کچہہ رکہا نہین جاتا اوسی وقت اچہے اچہے بنڈتون کو جو سوپاتر تھے وہ بانٹ ڈالا گیا

دسوین فصل

ریوان سے برمہاورت گہاٹ سری گنگاجی پر مہاراجہ بابجی راو کی سبہا مین شاستراتھہ ہونا

جب سری مہاراج ریوان سے بدا ہوے اوسوقت مہاراجہ باجی راو سیندہیا بٹہور مین تھے اور مہاراجہ کے پاس سے انیک پنڈت نامور کوست کارتھا لیکن جو اٹہی پنڈت برہسپت سمان راگہو اپندراچاری وغیرہ خاص مہاراجہ کے سبہا سد تھے اونکی بادتا اور بودہ کی اوتمتا کیا کہنا کون ایسی بدیا ہی جوا پار وہ لوگ نہین جانتے تھے سری مہاراج نے بچار کیا کہ اب اس سبہا کو بہی دیکہنا چاہیے اور بمقام بٹہور خاص مہاراجہ

باجی راو کی سبہا مین پہونچے اور ایک اشلوک بطور اشیرباد پڑہا اوسکے بہاو ارتہہ سے مہاراجہ باجی راو اتنت خوش ہوے کہا کہ سری مہاراج آپکی کیا اچہا ہے سری مہاراج نے فرمایا کہ آپ کی سبہا مین پنڈتون سے شاستر ارتہہ ہوا یہہ بات مہاراجہ باجی راو کو اشچرج سمجہت معلوم ہوئی کہا میری سبہا مین آپکو شاستر ارتہہ کی ابہلاکہہ ہے آپنے کون کون شاستر پڑہا ہے سری مہاراج نے کہا کہ یہہ کیا پرشن مورکہوت ہے پنڈتون کا کیا پڑہا نہین ہوتا آپکی طرف سے پرشن ہوتا ہے اور اسطرف سے اوتر ملتا رہے جسکا اوتر نہ ملے وہی شاستر نہین پڑہا ہے یہہ جواب لاجواب سنکہ مہاراجہ باجی راو سناٹے مین آگئے اور پنڈتون کو للکارا چوراسی پنڈت ایکطرف اور سری مہاراج ایکطرف یہان تک سری مہاراج کے پدپدارتہون سے نرباچ ہوے کہ تمام سبہا گونگ ہوگئی مہاراجہ باجی راو للکارتے تہے کہ پنڈتو بولو وہان کون ہوے اور کیا بولے - دستور ہے کہ مانکہہ کی گت مانکہہ کے ساتہہ ہوتی ہے اسکے ساتہہ نہین سب نے ہار مانی اور جے کا پتر مہاراجہ سے لکہوایا اور بہت روپیہ جواہرات مہاراجہ نے پیشکش کرکے بدا کیا سری مہاراج نے وہی گت دہن کو دی جو اونکم گت دان کی ہے —

گیارہوین فصل

سری اجودہیا مین مہاراجہ درشن سنگہ بہادر کی سبہا مین پہنچنا

اس ملک اودہ مین مہاراجہ درشن سنگہ بہادر بڑے ناموَر مشہور ہین اور انکی کچہری مین ہرطرح کا ٹہاٹ بادشاہی تہا اور پنڈتون مین بہی سیتارام وغیرہ پنڈت اچہے بدیاوان تہے جب سری مہاراج کا درشن ہوا سب چہکت ہوگیے مہاراجہ نے بہت کچہہ چرن پوجا کیا اور ہمیشہ نرانتر بہگت سری مہاراج مین رکہی —

بارہوین فصل

ہردوار جی مین شاستر ارتھہ ہونا

سری مہاراج جب ہردوار جی مین اشنان کرنے گئے وہان دہرنی دہر نامی
پنڈت سیکڑون ودیارتھی لیئے گنگا سیون کرتا تھا اوسنے شاستر ارتھہ کی ابلاغ
کرکے خبر بھیجی سری مہاراج نے کہا کہ بہت اچھا ہم آپ کی سبھا مین آوینگے اور
جو دن مقرر تھا اوسدن سبھا مین جا پہونچے دہرنی دہر نے ملاقات ہوئی پر کات مین
پریشن کیا۔ ہارے ہرے ہم کریئے مکرے کرے جا۔ اور کہا کہ آپ اسکا کچھہ
بیاکہیا کیجیے ہمارا شاستر ارتھہ یہی ہے سری مہاراج نے کہا کہ اچھا اگر یہی شاستر ارتھہ
ہے تو ہم بیاکہیا کرتے ہین اور بیاکہیا کرنا شروع کیا ستائیس دن تک بیاکہیا سماپت
نہوا انیک بلکھن بہاو برن ہوئے دہرنی دہر اور بڑے بڑے مہاتما جو اوس سبھا مین
تھے سنکر دنگ ہوگئے چھوٹے بڑے واہ واہ کے سوائے اور کچھہ نہ کہتے تھے
اور اٹھائیسوین دن دہرنی دہر نے بڑی پرارتھنا کی اور کہا کہ سری مہاراج آپ سورج
ہین اور ہم لوگ بالو کے ریتکا ہین آپکی بدولت ہمارا پرکاس ہے اور آپکی اپارگت ہی
اور سورت پت ایسا نام آپ کا سچا ہے ایک سے شلوک اور بلکہ اسنکہہ کر بنکی بیاور
آپ کو ہے میرے ڈیٹہائی پر چہان کرکے بیاکہیا سماپت کیجیے اور دیجیے تیرا کہکر
پیش کیا تب سری مہاراج نے بیاکہیا سماپت کیا اور وہانسے واپس آئے۔

تیرہوین فصل

جنک پور مین شاستر ارتھہ ہونا

جنک پور مین ایک مہا پنڈت بہت بوڑہے تھے اونسے ستائیس دن شاستر ارتھہ
ہوا جو کچھہ مہاتما جی کہتے تھے سری مہاراج اوسکا کھنڈن کرتے تھے اور سری مہاراج
کے کہے ہوئے پد پدارتھہ کو وہ اٹھائیسوین دن جب اید پر کی اپرست بودہ وبہو

اوہان بہت دیکھے گیے

دیکھی اور اپنا مین کچھہ کہنے کا ساو کاس نہ رہا تب کہا کہ ہی پنڈت راج میری سرستی بردہا ہوئی اور تیری سرستی جوبتی یعنے ات جوان پربل ہے اس باعث سے تیرے سامنے مین کچھہ نہین کہہ سکتا ہون تیری کوٹ اٹل ہے اور اکیلے تجھپر حصر نہین ہے تیرے سامنے بولنے والا پنڈت کوئی نہین دیکھہ مینے اس اوستہا مین بہت پنڈت دیکھے اور باد وبہاد بہی کیا پرنت دو باتین نہین دیکھی تہین ایک یہہ کہ میرے کنٹھن کا سماد ہان کسی سے نہوا دوسرے سنا تھا کہ پنڈتون کے بچن مین امرت ہوتا ہے اور مین نے نہین دیکھا تھا وہ آج دیکھا میرے کنٹھن کا سماد ہان ایسا تونے کیا کہ اوسکے دباؤ سے کسیطرح کروٹ لینے کی جگہہ مینے نہ پائی اور تیرے بچن امرت سے ایسا سکھہ پایا ہے کہ موکت کی ابلاکہہ بہول گیا اب میرا کوٹ ردھم سکی اشر باد اور دیگیجے تیرے لے اور تیری مین دیگیجے لکھہ کر بدا کیا —

چودہوین فصل

سری جو دبیا جی مین اچل باس کرنا اور مہا مہاراج کو بار بیہ پرم بہدرجی کی سبہا سدکرنا بہگیت دوراجہ یا گنگہ بہا

سواے استہان مندرجہ بالا ندیا سامتی پور وبتیا دربہنگہ جیپور جودہ پور وغیرہ مہاراجون کی سبہا مین طرح طرحکے شاستر ارتھہ ہوئے سب جگہہ سوجس ہوتا گیا - اور سری کاشی جی سے دس کوس پچہم کندہیا مقام ہے وہان مہادیو مصر مہا پنڈت ہوئے اونسے پرم ہنس راج رام نرنجن سوامی اور سری مہاراج نے پاٹ کیا تھا سری مہاراج نے ہر طرف پہر پہر اکر اونکا درشن کیا وہ سری مہاراج کی اپار بودہ گنبہیرتا سو بیلتا او دارتا دیکہکر بہت خوشی ہوئے کہا کہ پڑہنا تب تک چاہیے جب تک کسی سے کچھہ پاتا ہووے اور جب کسی سے کچھہ پانا نہین ہے اپنے ہی پاس سے دینا ہے تو بیٹھنا چاہیے اگر یہہ کہو کہ دنیا خالی نہین ہے کسی جگہہ تو کوئی ملیگا کہ جس سے بانی بلاس کیا جاوے اوسکی صورت یہہ ہے کہ مینے بہت کچھہ دیکھا ہے سب کچھ

سنسار مین ہے مگر تمہارے سامنے بولنے والا جہڑ بہتہ کہنڈ مین کوئی نہین ہے
اور نہوگا تمہارا اوتار اس سرشٹ مین اوپہان سے رہت ہے اب کسی جگہہ اچل باس
کرکے اپنی بہاونا کا کام اور برہمنون کو بدیا دان دیا کرو تب سے سری اجودہیا جی مین
اچل باس اور سری رگہوناتہہ جی مین اپنی بہاو کا کام کرتے ہین یہان پر کوبّا شاستری
گوالیار سے اور ندیا سانتی پور سے گوپال بہو دہٹ آچارج اور اننتاچارج اور جنک پور
سے ردہ ناتہہ متہوبل سدہ ناتہہ جہان دوارکا ناتہہ جہان اور سری کاشی جی سے
گنیش شاستری منو بیاس کمٹ شاستری کاشتہہ جوب سوامی اور اینگ شاستری
دیس دیس کے آئے اور سبکو اپنی پانڈت سے شاستر ارتہہ کی ابہلاکہہ تہی مگر
جب سری مہاراج کا درشن کیا سندر پرمانن کی نیاے کا مطلب سمجہا ہوا شاستر ارتہہ
کیا کرتے کچہہ بہی کہتی نہ بنی یہی بنی کہ سری مہاراج کی چرن سیوا مین رہکر کچہہ بدیا حاصل
کرین اور بدتین پڑہتے پڑہاتے گذر گیئین سری مہاراج کی بدیا کا انت نہ پایا
اور انت کیسے ملے سری مہاراج شاکہات بدیا کا روپ اور نارائن کا روپ ہین انکو شاستر
پوران مین اننت ہی کرکے لکہا ہے - اور سندر پرمانن کی نیاے یہہ ہے کہ نیاے
شاستر مین جہان طرح طرحکی نیاے لکہی ہے وہان ایک نیاے ہے سندر پرمانن
اسکا مطلب یہہ ہے کہ جس جہیر ساگر مین سندراچل پربت چوراسی لاکہہ جوجن کو
اونچا ڈوب گیا اوسمین پرمان جو مکانون کے جہروکہون مین دہور کی کنکا اوڑا کرتی ہین
اونکا ڈوب جانا کوئی مشکل نہین ہے سامدر کی ایک چلو پانی مین سنکہہ اسنکہہ
پرمان بوڑ جا سکتی ہین اسیطرح سری مہاراج کے سامنے شاستریون کا لوپت
ہوجانا کوئی مشکل نہین کسواسطے کہ سری مہاراج سیس جی ادک مہا اچارجون کے
ست کو کہنڈن منڈن کیے بیٹہے ہین اب کے شاستریون کا لاجواب ہونا وہان
کیا مشکل ہے ادنا ادنا بدیارتہی سری مہاراج کے ایسے ہین کہ جنکے سامنے بولنے نہین پاتا

اور پنڈت سار بہوم بدبی سری مہاراج کی ہی یعنے پنڈتون کے پادشاہ اس باعث جیسے
کاشی نیپال کشمیر ندیا ساتنی پور وغیرہ مین جہان شاستر کا بادبیادہوتا ہے وہان سے
پنڈت شاستری لوگ آیا کرتے ہین یا اپنا اپنا پتر بہیجتے ہین وہی روبکاری روز روز
رہتی ہے اوسکے تعداد ناممکن ہے کیون بادشاہون کے پاس کون کون روبکاری
نہین آتی ہے اور کیا کیا فیصلہ ایسے دربار مین نہین ہوتا اور بہی ایک کام ادبہت
نہین ہے بلکہ جو کام وہانکا ہے وہ ادبہت اور سنسار کی اوپمان سے رہت
ہے رام نومی جانکی نومی آدک پرب مین مہا اوتساہ ہوتا ہے اور ماگہہ بسنت پنچمی
سے چیت کی پنچمی تک ہولی کا اوتساہ ہے اسمین جو خلعت نوکر چاکر یدیار تہیون
اور سکل سماج کیواسطے طیار ہوتے ہین اور ناچ رنگ گانے بجانے کی دہوم دہام
ہوتی ہے وہ برنن کی لائق نہین ہے دیکہنے لائق ہے ایک رقم عبیر گلال کی جو ہولی
کے اوتساہ مین کہ بسنت پنچمی سے ہولکا لسرجن تک دو من بتیس سیر پختہ روز
روز اوڑا کرتا ہے اور ہمیشہ دروازہ پر ہر وقت مقررہ پر نوبت جہڑا کرتی ہے
سب ٹھاٹ بادشاہی جمع رہتا ہے منشی داروغہ جتنے اہلکار کام کے ادہکاری
ہین مہا سوسیل گیان وان دہرماتما سب کامون کا سرانجام کیا کرتے ہین منشی جی بہادر
کالی پرتاب کا ایسا منشی خوشنویس کوئی نہین شیو دہل کا ایسا بوہمان داروغہ
کوئی نہین پنڈت چہیم کرن کب ظاہر ہین متہرا پرشاد کارندہ ہو اور کس کس کا نام اور
گن لکہا جاوے جو ہے اپنی بود ہمانی اور کارگذاری مین جواب نہین رکہتا ہاتہی گہوڑے
اونٹ بیل گاے مینا طوطہ وغیرہ جتنے جانور اوتم ہین یہہ سب اچہا بہوجن پاکے مہا
آنند کرتے ہین بندہن کی اونکو ضرورت نہین ہے اس باعث سے کہ وہ جانتے ہین ہمکو ہمارے
بہوجن مین فرق نہوگا دوسرے ہمسے ٹہل نہ لیجاویگی تیسرے کہین نیچے نہ جاوینگے اور جب تک
جیوینگے جیون مکت رہکر انت مین مہا مکت ہونگے اور سچ سچ یہی ہے جس سری مہاراج کا

اوہان بہت دیگیجے

درشن کیا سکل دیوتاؤن کا درشن کر چکا اور جسنے سری مہاراج کے مکہارپند سی بچن
امرت سنا وہ سکل بید شاستر پوران سنتے کا مہاتم پاگیا اور جو کوئی چرن سیوا ہین
آیا وہ سورگ جائیگی اچھا نہین کرتا سمپورن سکہہ سورگ کے بھنے بے رنج رہتا
یہین اوسکو ہے اور سری مہاراج کی کرپا کٹاچھہ سے کیا کیا پدارتھہ نہین ملتے ہین
کو دا ہنس یہین ہوتا ہے اور چانڈال دہرماتما اور مورکھہ پنڈت ودوان اور شوم اودار
گو سنا ہین تلسی داس جی لکھتے ہین — سات سورگ اپ برگ سکھہ دہری تولا ایک انگ
٭ تلے نہ تا دسمات مل لو نمیکھہ ست سنگ ٭ یہہ مضمون سری مہاراج ہی کے ست سنگ
ہین سچا ہے مگر سبکو سولبھہ نہین ہے جبتک سری رام جی دیال ہوتے ہین وہ
پہونچکر جنم سو پھل کرتا ہے — مانکہہ کو چاہیے کہ اپنے جنم سوارتھہ کے ہیت ایسی
چاہنا کیا کرے اور جب چاہنا کریگا تو کبھی ضرور پہونچ جائیگا سری مہاراج ات
تنیت دین دیال ہین اور انتر جامی ہین بنا کہے سب کا منورتھہ دیتے ہین — وانیو ہین
سری شیو جی کے سوائے اور کسی دانی سے اوپمان ٹھیک نہین آتی راجہ کرن
دان سروپن لکھے ہین انکے دان کی تعریف صرف تین بات سے ہے — پہلی بات
یہہ کہ جو دروراجہ کرن کے پاس آتا راجہ اوٹھکر اوسکو ملتے — دوسری بات یہہ
کہ جسقدر درو مانگتا راجہ اوسکو دونا دیتے — تیسری بات یہہ کہ چلتے وقت درو
کے عذر نہ کچھہ دینے کا کرکے تھوڑی دور تک اوسکو پہونچانے جاتے — اور یہان
یہہ بہاو ہے کہ درو دہن آرتھی کو آنا نہین پڑتا جہان ہے اوسی جگہہ خبر منگوا کر دیتے ہین
دوسری بات یہہ کہ درو دہن آرتھی اگر آوے بھی تو کہنا نہین پڑتا بنا کہے دیتے ہین
تیسری بات یہہ کہ ایک کی جگہہ سو دیتے ہین — چوتھی بات یہہ کہ جیسے کسیکو ایک مرتبہ
دیا تو سدا ان اوسکو دیا کرتے ہین — پانچوین داہیر کے سوائے تا کا نیم نہین ہے
چاہے پانیوالا بارہم بار لیجاوے — اور دوسرا کلپ برچھہ دانیون مین لکھا جاتا ہے

اوسکا بھی یہان سے کے نیم سے ابہاو ہے یعنے کلپ برچھہ مانگنے سے دیتا ہے اور سو
اسووہ منورتھہ کا بچار نہین کرتا اور یہان بے مانگے ملتا ہے اور اسووہ منورتھہ
ہی نہین ہوتا دینے کی کون کہے ۔ اگر یہہ بچار کیا جاوے کہ اسقدر دہن کہان سے
آتا ہے اور کسطرح سے آتا ہے کسواسطے کہ سری مہاراج کا نیم ہی کہ منسا باچا کرمنا
سے دہن پانیکی تدبیر نہین کرتے ہین تو جاننا چاہیے کہ ندیون مین جل کہانسے
آتا ہے اور میگہا جل کہان سے لاتے ہین اور پہر بھی ان ادکون کو کسطرح دیتی ہی
جیسے سب اکری سنسار کے ہیت سری رام جی خود بخود پہونچاتے ہین اوسیطرح
نرانتر وہان بہیجتے ہین ۔ کرنا کلپ لتا استوتر سندری چہند مین سری مہاراج نے
رگھوناتھہ جی سے کچھہ اپنے بہاو کو کہا ہے اوسکے ایک اشلوک کا ارتھہ یہہ ہے
اے سری رام تمہاری نرادہم ویا بنا لسبوندہرہ نے اپنے سچے نام کو جہوٹا کر دیا
کیونکہ اسکا نام ہے بسودہا یعنے سکل دہن کی رکہنے والی مگر جسپر تم دیا نہین کرتے
اوسکو یہہ بسوندہرہ کچھہ نہین دیتی ہے اور جسپر تم دیا کرتی ہو اوسکو یہہ بسودہا
کام دہین ہے خلاصہ تمہاری دیا سے سب کچھہ ملتا ہے اور بنا دیا کچھہ نہین ملتا
ہے اس حال کو دیکھہ کر میرا ہردے کانپتا ہے کہ میری سنتگت یعنی بنک کیسے ہوگی اور
دان کے نیم کا نرباہ کیسے ہوگا ایسا نہو کہ اپنی دیا کم کرو اور کبہی میرے پاس سے
بکھہ لوٹنا پڑے اگر کوئی کہے کہ بنا دیے کچھہ نہین ملتا ہے تو یہہ بات مجھکو تمہاری دیا
دیکھہ کر بہتہا معلوم ہوتی ہے کیونکہ بہبہیکھن اور سودلان وغیرہ نے کسوقت
شہر بنواکر برہمنون کو دیتے ہین جسکے بدلے مین ان دونون نے ایسے شہر
پائے کہ جسکے سمپدا کو دیکھکر امراوتی لجاتی ہے ۔ اس باعث سے سب کچھہ
وہان موجود رہتا ہے اور کوئی اوپاو کرنا نہین پڑتا اور پاؤ کہ شیو اے اوسکے سری رام جی
آپ رہتے ہین ورنہ بدون ایسے سہارے کے یہہ سہاوس کے احسان کا تھا

کہ سری مہاراج نے کمار اوستھا سے کسی جاچک سے یا کچھ نہین کہا اور سدا ان
آنند سے بسر اوقات ہوتی ہے یانکھ کو دیکھکر اشچرج ہوتا ہے ایکدن مہاراجہ بانسنگہ بہادر
سری اجودھیا جی کے مہاراج سری مہاراج کے پاس بیٹھے تھے اور دوپہر کی سندھیا
کیواسطے سری مہاراج اوٹھے اوسمین سری مہاراج کا تھوڑا پانون لڑکھڑا گیا مہاراجہ
بانسنگہ نے داروغہ سرکاری سے پوچھا کہ اسکا کیا سبب ہے داروغہ نے کہا کہ آپ تو
جانتے ہو جیسا نیم یہان کا ہے آج پانچ دن ہوگئے کہ صدہا روپیہ سادہ برہمن
ابھیاگتون کو دیا گیا اور اپنا پھل اہار نہین ہوتا یہی دھن ہے کہ غریبون کو دیو
یہہ سنکر مہاراجہ کو بہت سوچ ہوا جب سری مہاراج پھر آئے عرض کیا کہ مجھکو
ایک مہاپاپ لگا ہے اوسکا پراشچت آپ سے پوچھا چاہتا ہون اور مینے دہرم شاستر
کو خوب دیکھا ہے اوسمین پراشچت اوسکا نہین لکھا سری مہاراج نے کہا کہ کیا کہتے ہو
کہا سچ سچ یہی ہوا ہے مہاراج نے فرمایا کہ بستھار سے کہو مہاراجہ نے کہا کہ اس
اودہپوری کے ہم راجہ ہین اور راجہ کا دہرم ہے کہ اوسکی راج مین کسی پرجا کو کلیس ملے
راجہ کو پاپ لگے اور جہان برہمن کو کلیس ملے اوس راج کے راجہ کو مہاپاپ لگے
اور جس جگہہ برہمنون کے بادشاہ جگت پوج شاکچھات ایشر کو کلیس ہو اوس پاپ کی
تھاہ بید مین نہین ہے اور نہ اوسکا پراشچت ہے وہ بید لکھا ہوا میرے وقت مین پیچ
ہوا یعنے میری راج مین آپنے اوپاس کیا اسمین مین کیا کرون سری مہاراج نے کہا
کہ یہہ تمہارا کہنا بڑا اوچت ہے ہمنے اگر تمہاری راج مین اوپاس شروع کیا ہوتے
یا اوس اپاس سے کلیس پاتے ہوین تو تم کو دوکھ لگے اور جب یہہ دونو باتین
نہین ہین تو تم کو اسمین کیا دیکھو ہمارے اوپاس کرنیکا نیم سدا سے ہے اوسکا
سبد وسنت اگر کو بیرجی بھی چاہین تو نہوگا دوسرے اس اوپاس سے ہمکو چین بہت
مہا سکھ ہوتا جاتا ہے اوسمین تم کو دکھ نہ ماننا چاہیے ہماری پیدایشی عادت ہے

کہ جو کچھ ہووے دوسرے کو دیا جاوے بھوجن سے ہمکو کچھ پرلطف نہین ہے سر پر نیاہ کا ایک
بھاؤ ہے اور جیون جیون دہن دیکر ہم خالی ہوتے ہین تیون تیون ہمارا ہردے آنند سے
پھولتا اور بھرتا آتا ہے اور دہن بھی بھرتا آتا ہے اس باعث سے کہ ہمارے اشٹ
منترن مین دہن سری رام جی کی درشٹ کا مہاتم ہے کہ خالی کو بھرا کر دیتی ہے۔
ایکدن بال اوستھا مین اپنے کوٹھے پر چڑھ گئے تھے وہان کرورون روپیہ کا شیشہ
جھاڑ فانوس ادک سجا تھا اوسکو دیکھ کر چاندی کا گولا اپنے کر کمل سے شیشہ پر
مارا اوسمین سے آواز چھن چھن کی آئی آپکو یہہ شبد اچھا معلوم ہوا چاندی کی گولی
مارکر انیک شیشہ توڑ ڈالے ایک خواص نے مہارانی کوشلیا جی سے کہا کہ آج مہاراج
کومار سری رام جی نے بڑے بڑے جھاڑ جو من جوت سے پرکاس کرتے تھے
گولے مارکر توڑ ڈالے یہہ سنکر مہا آنندمان سری کوشلیا جی نے اپنے گلے کا ہار
اوس خواص کو انعام کیا اور مہاراجہ دسرتھ سے کہکر حکم دلوایا کہ خزانے کھولے
جاوین آج کا دن دہن ہے کہ میرے پران رچھک مہاراج کومار رام جی نے یہہ
اوتساہ کیا اور سب دہن لٹوا دیا جب رام جی نے دیکھا کہ ہماری ماتا پتا کے
ہرکھ سے سب خزانہ بانٹ دیا گیا اور کچھ باقی نہ رہا اپنی درشٹ خزانون مین کی وہ
سب بھر گئے وہی رام جی اپنے اوتساہ سے دن پرت یعنے روز روز اپنا دہن
لٹواتے ہین اور بھرتے ہین ہمسے کچھ واسطہ نہین یہہ سنکر مہاراجہ خاموش ہو گئے
اور داروغہ سے اوس دوپہر دن کا حساب پوچھا ساڑھے باسٹھہ لاکھ روپیہ خرچ
ہو چکے تھے سوچا کہ یہانکا خرچ تھامنا ہمارے سے اور کسیکے مان کا نہین ہے پرنت
ہم لوگون کے ذریعہ سے اگر کچھ بندوبست خاطر خواہ دہن کا ہوتا تو اچھا ہوتا اور
یہی بات مہاراجہ یاد کیے رہے جسوقت لکھنؤ مین جناب نواب گورنر جنرل
صاحب بہادر ممالک مغربی و شمالی نے دربار عام کیا اور راجہ بابو جملہ تعلقداران اود

جمع ہوئے اوسوقت کمیٹی مین مہاراجہ مان سنگہ صاحب بہادر نے ایک کاغذ کھڑا کرکے دعست ہزار روپیہ سالیانہ سری مہاراج کیواسطے علاقہ داران سے لکھوایا اور چھ ہزار روپیہ کا ایک گانون اپنا جو سورج کنڈ کے دکھن طرف ہے اوسکو ارپن کیا تب سے سب روپیہ تعلقدار اپنے وقت مقرر پر بھیجتے ہین اور علاوہ آمدنی گانون کی ریوان چیپور بتیا وغیرہ راج دہانیون سے اسیطرح کا سالیانہ آتا ہے اور سنسار کے نزدیک بہت ہے مگر سری مہاراج کے نزدیک کچھ نہین اگر دن بہرت بھی اتنا آوے تو دوسرے دن کو نہین رہتا اور یہی نیت نیم سری مہاراج کا ہے کہ جاچک اچاچک ہوجائین تب آپ پھل اہار کرین اسوجہ سے جب جب انّ کا کال دیس مین پڑا ہے تو ستائیس اوپاس تک اتفاق ہوگیا ہے کہ سری مہاراج نے پھل اہار نہ کیا ہزار ہا روپیہ دیتے رہے اور برابر بدیا او ہین کیا اگر یا نکھ کا بہاو ہوتا تو ایسا ضبط کسطرح ہوسکتا اکیسوین دن اوپاس سے آدمی کی آنکھ پھوٹ جاتی ہے اور جو صفات دہرم کی سری مہاراج مین ہین اونکی تعداد نہین ہوسکتی کہنے والہ ایک تعداد سے کہہ سکتا ہے اور جسکی وچان نہین او سین سب معدوم ہین اس وجہ سے مین تجہہ جیو کچھہ نہین کہہ سکتا۔

۱۵ پندرہوین فصل

مہاراجہ دیگیجے سنگہ والی بلرامپور کا سری اجودہیاجی مین مکان بنوا کر سری مہاراج کو استعانت کرنا

سری مہاراج نے اجودہیاجی مین جب اچل باس لیا تو سرکاری بنگلہ بیگم صاحب کے باغ مین ٹھہرے اور بہت دن تک اوس مکان مین پٹھن پاٹھن ہوتا رہا ایک راجہ بابو آتے آیکر درشن کرتے تھے ایک سمے راجہ دہراج مہاراج بھوپ شرتاج بلرامپورا دہیس مہاراجہ دیگیجے سنگہ بہادر رامنومی کے میلہ مین اپنی سماج سہت سری اجودہیاجی مین آئے درس پرس کر سری مہاراج کے استہان پر گئے اور درشن پاکے کرچیم سو پھل کیا وہان پر ہر طرح کی بارتا منوہر ہوا کرتی ہین اوسکو سنکر

مہاراجہ بہت پرسنّن ہوئے کچھہ دیر بعد چرن کمل سری مہاراج کو پرنام کر اپنے ڈیرہ کو چلے
راہ مین مصاحب لوگون نے کہا کہ مہاراج اس سری اجودھیا جی مین راجہ بابو لوگون نے
اپنے اپنے ٹھاکردوارہ شیوالہ بنوائے ہین آپ بھی ایک ٹھاکردوارہ بنوا دیجیے مہاراج
نے کہا کہ ایک ٹھاکردوارہ بنواوین یا دس بیس لاکھہ ٹھاکردوارہ شیوالہ بنواوین یہہ
سنکر سب لوگ چپ ہو گئے جانا کہ مہاراجہ ہمارے کہنے سے ناخوش ہوکر بینگ
بچن کہتے ہین پوچھا کہ تم لوگ اوتر اسکا کیون نہین دیتے ہم پوچھتے ہین کہ ایک ہی
ٹھاکردوارہ یا شیوالہ بنواوین یا دس بیس لاکھہ ٹھاکردوارہ شیوالہ بنواوین اسکا جواب
دو سب نے کہا کہ مہاراجہ آپ کے اس گمبھیر بچن کی آسے یعنے اس دقیق مضمون
سوال کے مطلب کو ہم نہین پہونچ سکتے ہین صاف صاف فرمائی تو ہم لوگ سمجھین
تب مہاراجہ نے کہا کہ برہمہ بیورت پوران مین سری مہادیو جی نے پاربتی جی سے دو
اشلوک کہے ہین کہ جنکا ارتھہ یہہ ہے - جو کوئی مکان بنوا کر برہمن کو استھاپن کرتا ہے
وہ ایک لاکھہ ٹھاکردوارہ اور دس ہزار شیوالہ بنوا چکا - برہمن کے استھاپن کرنے
سے پرماتما پرسنّن ہوتا ہے اور پرماتما کے پرسنّن ہونیسے مین جو شیو ہون پرسنّن
ہوتا ہون اور میرے پرسنّن ہونے سے سکل چراچر جگت پرسنّن ہوتا ہے - اسکو سنکر
سب لوگون نے دہن باد کیا اور مہاراجہ نے اوسیوقت مکان آرنبھہ کیا اٹھارہ ہزار
روپیہ مین مکان بنکر طیار ہوا اوسوقت بدھ پوربک مہاراجہ نے سری مہاراج پنڈت
راج گور نارائن کو اوس مکان مین استھاپن کیا اور تین سو ساٹھہ روپیہ ماہواری
مقرر کر دیا اور رگھوناتھہ گنج ہرپ جسکا گانا دیس دیس مین ہوتا ہے اوسکو بھی ہبہ کر دیا
کہ اب اسجگہہ سری مہاراج کی چرن سیوا مین رہکر جنم سوپھل کرو اوسکو سری مہاراج نے
حکم دیا کہ گنگ بھون مین نرانتر جاپکر سری رگھوناتھہ جی مہاراج کو گانا سنایا کرو یہی مکان
نئے گھاٹ پر موجود ہے جسمین سری مہاراج کا آسرام اور پاٹشالہ ہے اور ایسا ہی سکے

بھنگا کی مہارانی نے ایک ٹھاکر دوارہ اس مکان کے دکھن طرف ادسی لاگت کا بنوایا جسمین گورسدن بہاری ٹھاکر بہار کرتے ہین اور جس بنگلہ مین سری مہاراج پہلے رہتے تھے اوسکے دروازہ پر منو ہر لال خزانچی بابو سوہنے ایک اپورب مندر بنوادیا جسکی رچنا ان ات بچتر ہے۔ اور چھوٹے مندر کتنے ہین اونکو کیا لکھا جاوے

سولہوین فصل ۱۶

مہنت رنگ راج پیت تیواری کا اس گدی مین مہنت ہونا

سمت ۱۹ مین بمقام سری اجودھیاجی باون مہنت بڑے بڑے بڑائی والے جمع ہوے اور سری مہاراج کی مدہم بھراتا یعنی سری پنڈت بدیاپت کی جیٹھ پوتر سری رنگ راج پیت تیواری پلٹنی کو سیل اور راج جوگ ہو کر اس استہان کا مہنت کیا اور تینو بید کے پڑھنے والون نے بیدمنتر سے راج اب ۱۲ ٹھیک کر کے خطاب دیا۔ سو سنتش سری مہا مہاشی مہنت مہاراج سری پرم چکر پرب کومار سری مدرام چندر کورمتر سبھا ست ایندر پنڈت رنگ راج پیت ترپاٹھی جیو۔ اور اس راج اب ٹھیک مین جو لوجن بدھ بدہان سے ہو آیا دان دچھنا دیا گیا ہے اوسکو کیا لکھا جاے سری مہاراج کا کام تو ابہت ہوتا ہی آیا ہے۔

سترہوین فصل ۱۷

دکھن سے ایک مہاتما کا سری مہاراج کی پاس آنا اور ایک چوپائی بہاکھا کا نو دن ارتھ ہونا

ایک مرتبہ دکھن سے ایک مہنت بڑے بیشنو سری اجودھیاجی مین آے اور سری اجودھیاجی مین سب مہنتون اور اکھاڑون کا درشن کر کے سری مہاراج کا درشن کیا اور بڑے ادب سے کھڑے ہو کر کہا کہ سری مہاراج میرے من مین ایک ابلاکھ ہے مگر عرض کرتے نہین بنتا آپ اگیان کرین تو کہون سری مہاراج نے

ادمان بہت دیے گیے

کہا کہ مہاتماجی آپ یہہ کیا کہتے ہین بیٹھیے اور جو کچھہ کہنا ہے بخوشی کہیے اور سامنے بیٹھالیا
مہاتماجی نے کہا کہ سری مہاراج مین مدت دراز سے پرتھی پرچھن کرتا ہون اور جگہہ
پنڈت مہاتماؤن سے مینے گوسائین تلسی داس جی کی چوپائی بھاکھا کا پرشن کیا
لیکن جتھارتھ ترپت نہوا سے بندون رام نام رگھو بیرکے ۵ ہیت کرسان بھان ہمکر
کے ۵ سری مہاراج بہت خوشی ہوکر بولے مہاتماجی اس چوپائی مین گوسائین جی
نے رام نام کی بندنا کی ہے جسکا بستار چاروں بید چھو شاستر اٹھارہ پوران وغیرہ مین
وہ کہنے سے ارتھہ باہر ہے مگر آپ کی پرشنتا کے ہیت کچھہ کہا جاتا ہے اور اسی چوپائی
کے بھاو بیان ہونا شروع ہوے تو دن تک یہی ارتھہ ہوا مہاتماجی سنتے سنتے
آنند مین بوڑ جاتے تھے دسوین دن مہاتماجی نے بہت اوداس ہوکر کہا کہ سری
مہاراج آپکی کرپا سے مین اتنا کرت کرت ہوا پر اسکا سوچ ہے کہ میری مند مت
ایسی نہین ہے کہ اسکا کچھہ بھی بھاو ارتھہ یاد رکھہ سکے اور کسیقدر بیاکھیا لکھہ پڑھہ
یاد کرکے بدا ہوگئے —

اٹھارہوین فصل

پنڈت رادہاکرشن پورانک سنگہ کی درخواست پر ست کرشن کیس پد کی بیاکھیا سری مہاراج کا کرنا

پنڈت رادہاکرشن پورانک سنگہہ مشہور تھے جنکے سیکھہ تولارام پنڈت بھاگوت کی ایسی
کتھا کسی نے نہین بانچی وہ رادہاکرشن سری اجودھیا جی مین سری مہاراج کے پاس آئے
اور سری مد بھاگوت کے دوسرے اسکند ساتوین ادھیاے سری کرشن چندر کے
اوتار کے بیان مین جو ست کرشن کیس پد لکہا ہے اسکو پڑھہ کر کہا کہ سری مہاراج مینے
اسکا تو بیاکھیا کیا ہے اور یہہ بیان کرکے سری مہاراج نے بڑی پرسنسا کی اوسکے
پیچھے پنڈت جی نے کہا کہ آپ بھی کوئی بیاکھیا اسکا کیجیے سری مہاراج نے کہا کہ بہت
اچھا اور شروع کیا ستائیس بیاکھیا اسی پد کے اوسی وقت کیے پنڈت جی سنکر بیرم آنند

اوہان بہت دیکھیے

مننگن ہوگئے اور کہا کہ سری مہاراج میرے پاس اگر لاکھہ روپیہ ہوتا تو اوس بیاکھیان پر نچھاور کرتا —

۱۹

اونیسوین فصل

پنڈت جیورا لکھن و گنگا دہر شاستریونکا سری مہاراج کی چرن سیوا مین بکہہ یاصاف کرنا

پنڈت جیورالکھن تیواری و گنگا دہر شاستری موضع لسوڑہا علاقہ پونڈہی ضلع بہرایچ مین بیاکرن پنڈت ہوئے انہون نے پہلے دیس مین پڑہا اور پہر سری کاشی جی مین اور وہانسے ندیا سانتی پور مین اور جب بیاکرن نیاے میمانسا مین انیک گرنتھون کا بالکل پاٹھہ ہوچکا اپنے ادہیاپکون سے اگیان پاکے دیس کو چلے آپسمین بچار کیا کہ ہم دونون نے بیس بیس برس برابر پٹھن پاٹھن کیا اور سب شاستر ارتھہ مین بھی پنڈتون سے جیتے ہین اور اوہ منڈل ہمارا دیس ہے اب کچھہ سری مہاراج سے سنسکرت بول لیوین تو گھر جاوین اور سری اجودہیا جی مین پہونچکر سری مہاراج کا درشن کیا سری مہاراج نے سہج سوبھاو سے ایک بات سنسکرت مین پوچھی کہ تمہارا مکان کہان ہے اوسکو سنکر دونو صاحب خاموش ہوگئے اور دیر تک کچھہ نہ بولے پہر سری مہاراج نے فرمایا کہ آپ چپ کیون ہین کہا کہ آپ ایشر ہو آپ سے سچ سچ کہدینا چاہیے ہماری ابہلاکھہ تھی کہ سری مہاراج کے سامنے ہم اپنی پانڈت دکھاوینگے سو سرکار نے کسل پرشن مین جو ایک پد پوچھا اوسمین ہم سب طرحسے غور کرتے ہین اور ذہن نہین لڑتا کہ سرکار نے کیا پوچھا اب ہم اپنی کون پانڈت ظاہر کرین آج تک پردیس مین رہکے ہمنے اپنا جنم برتھا گنوایا اس گلان سے ہم سوچتے ہین کہ اب سری سرجو مین بوڑ مرین گھر کیا کرنے جاوین سری مہاراج نے کہا کہ پنڈتون کو ایسا کہنا نہ چاہیے اور جو ارتھہ اوس پد کا تہا سمجھا دیا اور کہا کہ جو بدیا تمنے پڑہی ہے اوسمین سے ایک ایک گرنتھہ اپنا پڑہا ہوا بیان صاف کرلیو تو جتنا بھرم شاستر مین ہے مٹ جاوے اونہون نے

ویساہی کہ پانڈت مین اپنا نام اور سوجس لیاگنگادہر شاستری بمقام اوبل مہوابنک
موجود اور جوار مین نمود ہین اور چہوراکہن پنڈت کا سر پتیاگ ہوگیا اب نہین ہین بگرسری
مہاراج کی دیا سے ایسے پنڈت بڑے ہوئے تھے کہ اونکے سامنے کسی سے بولتے نہین
بنتا تھا مدت دراز تک لکھنو مین بخشی ٹیرچند کے پاس رہکر اینک پنڈتون سی شاستر
جیتے اور سری مہاراج کا پڑہایا ہوا ہرمن منجو کہا اٹھارہ ہزار کنٹھ اگر تھا ایسکا اتنا
دنرات رکھتے تھے اور ایسا شوق منجو کہا مین سے تھا کہ مرت سمی مین جب پران انت
ہونے لگا کہا کہ بھائیو منجو کہا میری چھاتی سے لگا دو اور جب میرے پران کا انت
ہوجاے تب بھی منجو کہا میرے سر کے ساتھ رکھنا جسمین اس دیہہ سے منجو کہا کا
برہ نہو اور ایسا ہی ہوا —

بیسوین فصل

فتوری بھٹ کا بتیا کھیندرا دہر کے کھنڈن مین لاجواب ہونا

سری مہاراج نے بتیا کھینڈرا دہر پر بھاکھون کا ٹیکا بنایا ہے اوسیپر جنک پور کے
مہاراجا بتیا کرن پنڈت فتوری بھٹ نے کھنڈن بناکر سری اجودہیا جی مین سری
مہاراج کے پاس بھیجا اس منورتھ سے کہ میری قابلیت ظاہر ہوگی اور سری مہاراج
اسکا کھنڈن نہ کرسکینگے جیسے سری مہاراج نے دیکھا اوسیوقت بہرن دہارنام
بتیا کہیا بناکر بھیجا جسمین فتوری بھٹ بوڑ گئے آج تک ادبر نہ سکے اور جواب دینا
کیا مجال ہے۔ اور اوس کھنڈن مین سری مہاراج نے پہلا اشلوک جو لکھا اوسکا
ارتھ یہہ ہے۔ کہ پہاڑ اوکھاڑنے والے سے دہرتی کا پھول جو کوئی اوکھاڑتا ہے
اوسکو کیا کہنا چاہیے مطلب اسکا یہہ کہ اسطرف سیس جی کی بنائی بھاکھا وغیرہ کا
کھنڈن منڈن ہوتا ہے تو فتوری بھٹ کا بنایا کھنڈن ہونا کیا مشکل ہے
اوسنے وہ بات کی کہ جیسے پہاڑ اوکھاڑنیوالے سے کوئی کہے کہ دہرتی کا پھول جو

او ہان پیت و یکھیے

محض سہارے سے او کھڑ جاتا ہے او کھاڑیے اس کہنے مین اوسکی محض بیوقوفی
اور مور کھتا ظاہر ہو گئی ۔

۲۱ اکیسوین فصل

سورسر کے بابو کی اچھا سے سری مدبھاگوت کی کھنڈن کا سمادہان دینا

سورسر کے مہاراجہ سری لشنوپ پرکاس سنگہ جیو دیو بارہ سو روپیہ کا سال سری
مہاراج کو چرن پوجا دیتے ہین اونکے گورو گورک چھپتر کے رہنے والے بدیارن
سنیاسی نے مہاراجہ سے کہا کہ اٹھارہ پوران مین دیبی بھاگوت کی گنتی ہے اور
بشنو بھاگوت اوس سے باہر ہے اور بشنو بھاگوت کو بوپ دیو پنڈت نے
بنا دیا ہے بیاس اوکت نہین ہے مہاراجہ نے کہا کہ اس بات کو کسطرح
پرمان کیا جاوے سنیاسی جی نے اپنی بودّہ سے ایک کھرّا بنا کر دیبی بھاگوت
سنمت نام رکھا اور جنک پور و ندیا سانتی پور و سری کاشی جی مین بھیجا وہان
بھی سنیاسی جی کے مت والے لوگون نے اوس پر اپنا دستخط کر دیا تب
مہاراجہ نے کہا کہ سری مہاراج چکربرتی پنڈتون کے بادشاہ سری تیواری جی
اسکو ملاحظہ فرما لیوین تو اسکا پرمان ہے اور وہ کھرا دستخطی پنڈتان کا لیکر خود
مہاراجہ سری اجودھیا جی مین سری مہاراج کے پاس لائے بعد پوجن معمولی
اوسکو سری مہاراج کے سامنے کیا اس ابلاکھہ سے کہ آپ کا سمت ہو جاے
تو ہین اسکو استار کرو یون سری مہاراج نے دیکھتے ہی فرمایا کہ راجہ
بشنو بھاگوت سری بید بیاس جی کی بنائی ہے جو شنکا کچھات سری کرشن جی
کے اوتار مین اور اٹھارہ پوران مین ہے اور تمہارے گورو نے جو بید بیاس جی
کی نندیا کی اور تمنے اوس نندیا کو سنکر پرکاس کیا اس اپراد کی تھاہ نہین ہے
تمہارا ... دیکھنا اوچت نہین جانتے ایسے ادہرم مت پر سمت نہین چاہیے

کھنڈن کرکے تب اور کام چاہیے اور اوسیوقت کھنڈن اوسکا بنایا جسکا نام سری مت
بھاگوتند ردہ بہود بربھیدک دم بھول ہے راجہ سنیاسی گرہست کون ہے کہ اوسکو
دیکھکر خوشی نہوا اور اوسی کھنڈن سے ایک اشلوک کا ارتھہ یہہ ہے کہ بوپ دیوٗ اپنے
بنائے گرنتھون کی گنتی لکھی ہے اوسمین لکھا ہے کہ مینے بھاگوت پر تین گرنتھہ لکھے
پرم ہنس پریہ بھاگوت موکتا پھل پر لیا اگر یہہ سری مد بھاگوت بھی بوپ دیو کی
بنائی ہوتی تو تین گرنتھون کی جگہہ پر چار گرنتھہ کی تعداد لکھتا دوسرے تین گرنتھون مین
بوپ دیو نے اپنا نام لکھا اور اسمین بیاس جی کا نام کیون لکھا اور جو کوئی دوسرے کا
نام لکھتا ہے سو وہین کے لوبھہ سے لکھتا ہے جیسے بڈیارن نے بید بھاکھہ بنا کر یادیو کا
نام لکھا - اور تلوپنڈتون نے ماکھہ کاب بنا کر ماکھہ ساہ کا نام لکھا یہہ بات سری بیاس
بیاس جی مین کسیطرح جوگت نہین ہوتی کسواسطے کہ بیدب بیاس جی کو کون غرض تھی کہ
مناسب ۱۲
بوپ دیو کو ہزار دو ہزار روپیہ دیکر اپنا نام لکھاتے اور سواے اسکے بوپ دیو پنڈت
بیاس جی کے وقت مین بھی نہ تھا اور اگر کہو کہ اٹھارہ پوران مین سری مد بھاگوت
نہین ملتی یعنے اور سب پوران سہج ہین اور سری مد بھاگوت مشکل ہے اس سے معلوم
ہوتا ہے کہ بیدب بیاس جی کی بنائی نہین ہے تو یہہ کہنا نامناسب ہے کیونکہ
شنکر اچارج جی نے سوٗلہہ بیاکھہ بنایا اونہین ساریرک بھاکھہ کے موافق کوئی بھاکھہ
مشکل نہین ہے اگر کہیے کہ یہہ ساریرک بھاکھہ شنکر اچارج کی بنائی نہین ہے یہہ بات
بجا ہے ساریرک بھاکھہ سری شنکر اچارج ہی کی بنائی ہے اسیطرح پورانون سے
بک سری مد بھاگوت کے بلک چہین ہونیکا کارن یہہ ہے کہ سب پورانون کے پیچھے
م پریم سے بہت بھگت و ساد ہین یعنے نہایت محبت سے خوب ذہین بھاگت ہوچکا تھے
وقت مین بیاس جی نے سری مد بھاگوت کو بنایا اس سبب سے
نھم اور بلک تھین ہے

بائیسوین فصل

راجہ رام آدہین سنگہہ کا سری مہاراج کی پاس پہونچکر اپنی پانڈت بہولنا

ایک مرتبہ راجہ دہیراج مہاراج درشن سنگہہ کے جیٹھہ پوتر پنڈت راج رام آدہین سنگہہ جو شیو جی کے انن بھگت مشہور ہین مع دس بیس مصاحبون کے سری مہاراج کے درشن کو گئے اور چرن پوجا کرکے بیٹھہ گئے سری مہاراج نے کسل پرشن کی اوسکے پیچھے راجہ نے سری مہاراج سے کہا کہ بھگونت گیتا مین جو اشلوک ہے —
سرب دہرمان پرتج — ہم اسکا تنو بیا کھیا آپ کے سامنے کرینگے اور اسی پر آپکی پرلاجے ہوگی اس ہنا بچار بچن کو سنکر سری مہاراج بہت ہنسے اس باعث سے کہ راجہ رام ادہین سنگہ وغیرہ مین سری مہاراج پوتر بہاو رکہتے تھے کہا کہ رام آدہین سنگہ مہابہارتھہ کے اشو میدپرب مین لکھا ہے کہ سب جگہہ سے جیتنے کی اچھا رکھے اور پوتر سے پرلاجے کی اچھا رکھنا مناسب ہے اسباعث سے تمہارے ہاتھہ سے ہمری پرلاجے ہوے تو مہا بجے ہے دوسری جگہہ سے پرلاجے ہوے کسواسطے کہ بڑے راجہ میرے ساتھہ بھائی کا بہاو رکہتے تھے اور مین تم مین پوترکا بہاو رکہتا ہون مگر تنا تو ہے ارتھہ چھوڑکر ایک ارتھہ میرے سامنے شدہ کیجیے اور ایک اشلوک پڑہا جسکا ارتھہ ہے کہ پہلے دو مانی یعنے غرور کرنیوالے ہوگئے راون دوریودہن اور تیسرے رام ادہین سنگہہ ہین چوتھا ہونیوالا نہین ہے افسوس ہے — یہہ سنکر رام آدہین سنگہ نہایت شرمندہ ہوگئے اور بکمال عذرخواہی کی —

تیئیسوین فصل

سکہا بہاو کا رگھوناتھہ جی مین اوتم ہونا سکھی بہاو سے

چترکوٹ مین بھیکشو کا چاپج پرم ہنس مہاتمارہتے تھے اونکو سری رگھوناتھہ جی مین سکھی کا بہاو تھا یعنے اپنا کو استری اور سری رام جی کو اپنا سوامی مانکر پوجا شنیچھہ

کیا کرتے اور سری اجودھیا جی مین چھپکلی بھون ہے جسکو اب کنک بھون کہتے ہین اسمین سری باسدیو پرم ہنس رہتے تھے اونکو سری رگھوناتھ جی مین سکھا بھاو تھا یعنے اپنا کو رگھوناتھ جی کا نوکر جانتے تھے — ایکمرتبہ چترکوٹ کے پرم ہنس نے اپنی بھاونا کا پتر سری اجودھیا جی کے پرم ہنس کے پاس بھیجا اوسپر ان پرم ہنس نے اپنے بھاو کا کھنڈا بھیجا اوسکو دیکھکر چترکوٹ کے پرم ہنس نے کھنڈن کرکے سری مہاراج کے پاس واسطے فیصلہ قطعی کے روانہ کیا سری مہاراج نے دونو کھنڈون کو دیکھکر ایک گرنتھ جدید اسی بات کے نرنے مین لکھا جسکا نام سکھہ سروج بھاسکر ہے چار ہزار اشلوک کا اور ایسا مفصل بیان بھگت کا کیا ہے کہ کسی اچاریج نے نہین لکھا اور سدہانت یعنے خلاصہ اوسکا یہہ ہے کہ سکھا بھاو اتم ہے یعنے اٹھو پہر آنند سکھہ داتا ہے اور سکھی بھاو چھنک یعنے تھوڑی دیر کا سکھہ دائی ہے —

۲۴
چوبیسوین فصل

کرشن شاستری کا رگھوناتھ جی کی کچھ من کچھ رشتہ سری کرشن چندر کا کہکر لاجواب ہونا

علاقہ راجہ نگر مین موضع گنیش پور کھا گھرہ گنڈک کے کنارے آباد ہے وہان سرجو پرشاد ترپیدی جنکی بھگت بھاو سے مہنت کی پدوی ہے رہتے ہین اونکو سری رگھوناتھ جی کی اوپاسنا ہے اور دوارکا پرشاد اوسی گانو مین رہتے ہین اونکو سری کرشن چندر کی اوپاسنا ہے اور ایک اوپاسنا والے سے دوسری اوپاسنا والے کو چھیڑ چھاڑ ہوا کرتی ہے اس باعث سے ایک مرتبہ دوارکا پرشاد نے سرجو پرشاد سے کہا کہ سری کرشن چندر اجودھیا جی مین راجہ نگن جت کی لڑکی کے ساتھ بیاہے ہین اس رشتہ سے رگھوناتھ جی سری کرشن چندر کے سالے ہین یہہ سنکر مہنت جی نے سری مہاراج کے پاس پتر بھیجا مہاراج نے اوتر لکھا کہ نگن جت نام سوریج بنسیون مین اجودھیا جی کا راجہ نہین ہوا وہ وہانکا راجہ ہے جو بنہیا چل کے دکھن کوسلا پوری ہے

اسوجہہ سے دوارکا پرشاد کا کہنا پرتہا اور رگھوناتھہ جی کو سری کرشن چندر سے سنگا
سنبندہ البتہ ہے کیونکہ ست بہاماں پرتھی کا اوتار ہین جو سری کرشن چندر کو بیاہی
گیئین اور سری جانکی جی پرتھی کی بیٹی ہین جو سری رگھناتھہ جی کو بیاہی گیئین اسکو سرجو پرشاد
نے دوارکا پرشاد کو دکھلایا دوارکا پرشاد نے اسکی ایک نقل بمقام برنداین سری
کرشن شاستری کے پاس بہیجی شاستری جی نے اوس کا جواب لکہا جسکا
ترجمہ یہہ ہے — سری کرشن چندر کو نمسکار جنہون نے بالاپن مین گوپیون کا دہی سکہر سے
اوتارکر اوکہلی کے اوپر بیٹہہ کر کہایا اور جسودا جی کو اپنے پاس آتے دیکہکر مارے ڈر کے
بہاگے وہ کرشن چندر میری بہیے یعنے ڈر کو دور کرین — سرجو پرشاد اور دوارکا پرشاد
باد بباد مین سری اوہان پت رگھوناتھہ جی کے متریپت سبہاپت اشنیہہ پت مہانت
نے جو پتر لکہا وہ بیچار کرکے نہین لکہا اسواسطے مین کرشن شاستری اوسکا جواب
لکہتا ہون سری تیواری جی نے پتر مین لکہا کہ سری رگھوناتھہ جی کو کرو پشت پیچہے سنگن
راجہ کی اوتپت ہے سو نہین ہے کیونکہ رام سے کُس[1] ہوے اور کُس[2] کے اتتہہ[3]
اور اتتہہ کے نکہد[4] اور نکہد کے نبہہ[5] اور نبہہ کے پونڈریک[6] اور پونڈریک کے
چہیم دہنوان[7] اور چہیم دہنوان کے دیوانیک[8] اور دیوانیک کے اہی نگو[9] اور اہی نگو کے
پارجاتر[10] اور پارجاتر کے بل[11] اور بل کے استہل[12] اور استہل کے بجرنابہہ[13] اور
بجرنابہہ کے سوگنٹر[14] اور سوگنٹر کے بدہرت[15] اور بدہرت کے ہرن نابہہ[16]
اور ہرن نابہہ کے پوکہتہ[17] اور پوکہتہ کے دہرو سندہ[18] اور دہرو سندہ
کے سودرسن[19] اور سودرسن کے اگن برن[20] اور اگن برن کے سیگہرہ[21] اور
سیگہرہ کے مرو[22] اور مرو کے پرسسرت[23] اور پرسسرت کے سندہ[24]
اور سندہ کے امرکہن[25] اور امرکہن کے مہسس سوان[26] اور مہسس سوان کے
بسوساہب[27] اور بسوساہب کے پرسین جت[28] اس ریت سے رام چندر کی

چھبیس[26] پشت پیچھے پرسین جت راجہ ہوا جسکا دوسرا نام ننگن جت ہے جیسے
اوگرسین کا نام دوسرا سورسین ہے — اور جو تیواری جی صاحب نے لکھا
کہ ننگن جت راجا اجودھیا جیکا نہین ہے سو ننگن جت اجودھیا جی کا راجہ ہے سری دہر
سوامی نے ٹیکا مین لکھہ دیا ہے کہ ننگن جت راجہ اجودھیا کا ہے اور راجہ ننگن جت
نے سری کرشن چندر سے کہا ہے کہ مین اپنی لڑکی کا پت تم ہی کو مانتا ہون اس سے
یہہ مطلب ہے کہ میرے بنس والے چھٹک پرہل وغیرہ جو دو رجو دہن سے
سنگیتی ہین وہ نہین مانتے اور اسی وجہہ سے ارجن نے ننگن جت کے پوتا برہل
کو مہا بھارتھہ مین مارا — اور جو تیواری جی صاحب نے لکھا کہ سورج بنسی لوگ
سوم بنسیونکو کنیان نہین دیتے ہین سو یہہ بات نہین ہے سورج بنسیون کا راجہ
سودیمن جو استری ہو گیا تھا اوسکا بیاہ گندہرپ چندرمان کے پوتر بودہ جی
کے ساتھہ ہوا ہے اور سورج بنس کا راجہ شرجات تھا اوسکی پرپوتی ریوتی کا
بیاہ بلدیو جی کے ساتھہ ہوا اور سورج نارائن کی بیٹی کالندی سری کرشن چندر
کو بیاہی گئی — اور سکھا پرسپر بھائی ہوتے ہین اور ستراجت اور سورج نارائن
سے پریم متر تھی اور ستبھامان ستراجت کی لڑکی ہین تو سورج نارائن کی بھی لڑکی
ست بھامان ہوئین — اور تیواری جی نے لکھا کہ سورج بنسی لوگ گوپون کا آچرن
نہین کرتے سو یہہ بھی نہین ہے سورج بنس کا راجہ جو دلیپ ہوا اوسنے پہلے
گوپون کا آچرن کیا تب راجہ رگھو ہوئے — اور جو یہہ لکھا کہ اجودھیا جی کے راجہ
لوگ ہاتھی گھوڑے کے سبب کرتے ہین سو ننگن جت کے جہیز مین لکھا ہے
کہ سری کرشن چندر کو راجہ ننگن جت نے نو ہزار ہاتھی دیے اور ہاتھیون کے
سو گنے یعنے ۹ لاکھہ رتھہ دیے اور رتھون کے سو گنے گھوڑے یعنے ۹ کروڑ
گھوڑے دیے اور گھوڑون کے سو گنے آدمی یعنے ۹ ارب آدمی دیے =

اور پچھلے بنس کی لڑکی اگلے بنس والون کی لڑکی ہوتی ہے جیسے پوتی کی لڑکی باپا کی
بھی لڑکی ہی مانی جاتی ہے اس مت سے سنگن جیت کی لڑکی نسبت سیتا رام چندر کی
کنیان ہوتی ہے ۔ اور اجودھیا کے راجون کی کنیان متھرا کے برہمن سومیدھ کو بیاہی گئین
ہین ۔ جب یہہ کھنڈن برندابن سے کرشن شاستری کا بھیجا وارکا پرشاد کی پاس
آیا دوارکا پرشاد نے سری مہاراج پنڈت رام چرن جی صاحب وسرجو پرشاد کو
دکھلایا پنڈت جی نے سری اجودھیا جی مین سری مہاراج کے پاس بھیجدیا مہاراج
نے دیکھتے ہی کھنڈن کیا جسمین کھنڈن مین منگلا چرن کا ارتھہ یہہ ہے ۔ تمام سکھہ
اور منگل کے کرنیوالے اور مہا آنند کی راس کے بھار دینے والے سکل سجن سماج کے
سکھہ داتا سانت چیت وان سرومن منوہر مدہر سورت میرے تن من دہن سری رام
بھدر جکر پرت کو مار د نرات بگھن جال کے گال کو پھاڑین ۔ دوارکا پرشاد نے
گانون کی تھا دینے والی بید بیدانت پوجت چرن کمل سری رام بھدر جی کے
بیچھے مین کھڑی کی او سپر کرشن شاستری نے اپنے نام کا گن ظاہر کیا کرشن کہتے ہین
کالے ناک کو اور کو دسے اور کل جوگ کو سو جو گن انکا ہے وہ کرشن نے دیکھایا یعنی
ایکھ لیکھن کیا جیسا بالکون کے کھلانے وقت اونکے ماباپ اوچیت ان اوچیت
باتین کہتے ہین اوسوقت مین اسطرف کی اوکت کا کھنڈن مندر پر مان کی نیاے کو
ظاہر کرتا ہے یعنے جیسے چھپر ساگر مین مندر اچل پربت جو ایسی لاکھ جوجن کو سی اونچا
ڈوب گیا اوسمین پرمان جو مکان کے جھروکھون مین دہور کی کنکا اوڑا کرتی ہین
اونکا ڈوب جانا کون مشکل ہے ۔ اب سری رام چندر کے اوتار لینے کے پیچھے
کٹر ور نیشت بعد راجہ سنگن جیت ہوا اس کتھا کے کھنڈن کیواسطے سری مد
بھاگوت کی کتھا کرشن شاستری نے جو لکھی کہ چھبیس پشت کے پیچھے راجہ
سنگن جیت پیدا ہوا یہہ لکھنا اونکا بچارا کاس کے پھول کیطرح ہے کیونکہ

پرنبین پوران بین صاف لکھا ہے کہ چوبیسوین ترتیا جگ مین سری اجودہیا جی کے مہاراج مہاراجہ دسرتھہ کے مندر بین چار روپ کرکے سری رام جی نے دہرم کو پالن کیا اور مارکنڈیہ پوران بین لکھا ہے کہ اٹھائیسوین دواپر جگ مین سری کرشن چندر کا اوتار ہوا اس حساب سے ایک کرڑ اکیاسی لاکھ انشی ہزار برس کا انتر سری رام جی کے اوتار سے سری کرشن چندر کے اوتار کو ہے

چوبیسوین ترتیا جگ کی پچھلی سندہیا دواپر جگ کے برس
یعنے جب سری رام جی کا اوتار ہوا

[illegible] لاکھ
یک لاکھ برس [illegible]

کل جگ کے برس
پچیسوین چوجگی کے برس
[illegible] لاکھ
[illegible] لاکھ

چھبیسوین چوجگی کے برس
ستائیسوین چوجگی کے برس
[illegible] لاکھ
[illegible] لاکھ

اٹھائیسوین چوجگی جسمین دواپر جگ بین میزان کل ۱۸۱۸ ۰۰۰۰
سری کرشن چندر کا اوتار ہوا

[illegible] لاکھ
یک کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] برس

ست جگ ترتیا
[illegible] لاکھ [illegible] لاکھ

دواپر کے برس بعد
سندہیا کی یعنی جب
کرشن چندر کا اوتار ہوا
[illegible] لاکھ

اور ایک اکیلے دواپر جگ مین بحساب الپور والے پانکھون اور تعداد برس جگ
کے جو حساب گذرنے پشتون کا کیا جاتا ہے تو چھبیس پشت کا ہونا کسیطرح
نہین ہوسکتا اسباعث سے کہ دواپر جگ مین ایک ہزار برس ابو ربل پانکھون
کی تھی اور اوس جگ کا پرمان آٹھ لاکھ چوسٹھہ ہزار برس ہے اگر سب لوگ
پوری عمر ایک ایک ہزار برس کی پاتے رہین تو آٹھہ سو چوسٹھہ پشت صرف
ایک دواپر جگ کی ہوتی ہین اور باقی جوگون کی پشت سے واسطہ نہین
اور چھبیس ۲۶ پشت ہونے کا کوئی حساب نہین اور اگر ترتیا والی الپور داسے یعنے
ایک لاکھہ برس والی چھبیس ۲۶ پشت کے واسطے لیتے ہین تو بھی چھبیس ۲۶ لاکھہ برس
ہوتے ہین ایک کروڑ اکیاسی ۸۱ لاکھہ اسی ہزار برس کوئی حساب سے ۲۶ پشت
مین نہین آتے ہین کروڑ پشت کا انتر البتہ صاف ظاہر ہے اور الپور داسے کیطرف
خیال کرنا چاہیے کہ سری مہابھارتھہ مین لکھا ہے کہ درونا چارج بچاسی برس
کے تھے یعنے ہزار برس کی عمر نہین پائی صرف ۸۵ برس کی عمر پائی اور
اور اسی طرح بھیکھم پتامہ کی عمر ہوئی اور ایسے تھوڑی جو دہشتر وغیرہ کی عمر ہوئی
اور اون سے کم سری کرشن چندر وغیرہ کی عمر اس بچار سے کروڑ پشت سے بھی
زیادہ پشتون کا ہونا ایک کروڑ اکیاسی لاکھہ اسی ہزار برس مین ہے اور ۲۶
پشت کی کتھا بالکل بر تتھا ہے اور سری مدبھاگوت کی آسی یعنی اصل مطلب
پردہان پورکھون یعنے نامور راجون کے شمار سے ہے ایک طرف سے
شمار ہونے سے نہین ہے کیونکہ پرنس پوران مین صاف لکھا ہے
کہ اچھواک بنس کے پردہان پردہان راجہ اتنے ہوتے ہین یہہ نہین ہے
کہ بالکل سلسلہ بسلسلہ اتنے ہوے - اور ترتیا کے انت مین سری رام جی کا
اوتار ہونا اور دواپر کے انت مین سری کرشن چندر کا اوتار ہونا سب جگہہ

لکھا ہے اسوجہ سے کہ اوتار جگ کی سند ہیاش ہی مین ہوتے ہین —
اور کرشن شاستری سے لکھا کہ پرسین جت کا نام نگن جت ہے سورج بین
کی طرح یہہ لکھنا مورکھون کا ایسا ہے کیون مول اور ٹیکا مین کہین لکھا
نہین ہے اور اوگرسین کا دوسرا نام مول اور ٹیکا دونو جگہہ مین لکھا ہے
اور سری مدبھاگوت مین سورج بنس کی پیرم پرا مین نگن جت کا لیکھہ نہین
ہے اس باعث سے نگن جت اجودہیا کا راجہ نہین ہے اور سری دہرنی
جو ٹیکا مین لکھا کہ نگن جت اجودہیا کا راجہ ہے سو اونکو بھی اسیطرح بھرم ہوا
اور راجہ نشودہین کی کتھا جو لکھا بر تھا کیون وہ سراپ سے دبا ہوا تھا اور بدہ
سے بیاہ نہین ہوا اور نہ پتا کا کیا ہوا اوسکا بیاہ ہوا - اور کالندی کی کتھا کو جو
لکھا سو بھی بر تھا کیون کالندی نے آپ ہی آپ سری کرشن چیندر کا
ہاتھہ پکڑ لیا - اور ستراجت کی کتھا بھی بر تھا کیونکہ سورج نارا ین دیوتا ہین
وہ کسی طرح ستراجت کے بھائی نہین ہو سکتے ہین اور اگر کہیے کہ اونکو سکھا کر کی
بھاگوت مین لکھا ہے تو یہہ بد سکھا والہ لبسواس پاتر ہونے سے لکھا جیسا
بالمیک جی نے اجودہیا کانڈ مین لکھا کہ مہاراجہ دسرتھہ جی نے کونسلیا جی
سے کہا کہ تم میری ماننا اور بہن اور سکھی کے موافق ہو یہہ بھاءہ کام کام کے
واسطے ہے جیسے استری کو ماننا کہنا بھوجن کے سمے مین کہ ماننا کے موافق
کھلاتی ہے اور دیا کے سمے مین بھگنی کے موافق کہنا اور اوپکار مین سکھی
کے موافق ایسا کہنے سے ستراجت سورج نارا ین کا بھائی نہین ہو سکتا
اور گڑر جی رگھوناتھہ جی کے داس اور باہن ہین انکو بھی سکھا کر کے چودہ
کانڈ مین بالمیک جی نے لکھا ہے - اور مہاراجہ دلیپ کی بھی کتھا بر تھا
سری دلیپ جی نے سنتان کی رکاوٹ مٹانے کیواسطے اور گوؤ کی چینتا

کیواسطے اور گوروجی کی اگیان سے گوپالن کیا کچھہ گوپالون کا آچرن نہین کیا۔ اور یہہ
جو لکھا کہ پچھلے پچھلے بنس والون کی کنیان اگلے اگلے بنس والون کی کنیان ہی
ہوتی ہین یہہ بھی برتھا کیون اکیس پشت کے بعد سپنڈتا سمٹ جاتی ہی یہہ نیم دہرم
شاسترمین کل مرجاد کا لکھا ہی اس باعث سی پچھلے بنس والونکی کنیان اگلی بنس والونکی
کنیان نہین ہوسکتی ہین۔ اور ریوتی کی کتھا بھی برتھا کیون ریوت راجہ جو برہمہ لوک مین
گیا تھا اوسکے وہان ٹھہرنے مین انیک جوگ اولٹ پلٹ گئی اور پرتھی کی راجون کا ناس
ہوگیا اور اوس سمے مین جو پورکھہ تھے وہ چھوٹی دیہہ ولے تھے کہ اوسکا بیاہ اونکے
ساتھہ اجوگ تھا اور بلدیوجی کے اوتار لیکھہ سے اور برابر دیہہ ہونے سے اور برہماجی
کی اگیان سے اور راجہ ہونے سے وہ بیاہ ہوا۔ اور سومبھر کی کتھا جو لکھا یہہ بھی
برتھا سومبھرجی برہمن اوتم تھے اور دان پاتر تھے اور متھراپوری سری ستر ہین باپ کی
بنائی تھی اور سومبھرجی اپنے شہر کے باشندے ٹھہرے اور اونکے گن کو راجہ باندہاتا
خوب جانتے تھے اور اوسوقت متھراپوری مین سوم بنس راجون کا ابھاو تھا
یعنے سوم بنس کا بنس ہی نہ چلا تھا۔ اور ست بتیا کو رام چندر کی بھگنی لکھا یہہ
لیکھہ لوک بید سے برودّہ ہے رگھوناتھہ جی مین سیال کا اوداہرن نکھہ ست
نیاسے کا اوداہرن ہے یعنی ایسا بیہودہ کہنا نکھہ ست نیاسے کے مطابق ہے
جیسے کوئی پوچھے کہ وہ جو باتین کرتا ہے اوسی کے مونھہ بھی ہے کیون جسمین
مونھہ نہین وہ باتین کسطرح کرے گا اور جو کوئی ایسا پوچھے اوسکے مورکھہ
ہونے مین کون کسر ہوگی۔ اور سری کرشن چندر رگھوناتھہ جی
کے شستر ہین اس کتھا کا کھنڈن کوئی صورت سے سنسار مین نہین ہوسکتا
کیونکہ ست بھاماں کو وہ اوتار لکھا ہی اور جانکی جی وہ الوتری ہین جو سری رام جی کو
بیاہی گئین اس سبب سے ست بھاماں ساس ہین اور سری کرشن چند شستر ہین

پچیسوین فصل

سری مہاراج پنڈت رام چرن جی صاحب کا اوپدیس اس پوستک کی سماپت کرنی مین

سری مہاراج پنڈت رام چرن جی صاحب گنیش پور بھرام گھاٹ ضلع بارہ بنکی مین رہتے ہین جنکا ایسا شوکب کوئی نہین اور نہ جنکی ایسی بھگت رام جی مین کسیکو ہے اور نہ جنکا ایسا اودار پنڈت کوئی ہے بیاکرن نیاے میمانسا کاب کوس النکار دہرم شاستر سمپورن بدیاؤن کے جاننے والے مہا شوسیل گمبھیر سنتوکھی دیاوان جنکے ادبھت دہرم کرم کا بیان بودہیمانون کے بچار سے زیادہ ہے اونھون نے پرم دیالتا سے سری مہاراج کی دیکھے کا اوتساہ مجھ ناسمجھ کے جانتے لائق ترجمہ لکھادیا اور اس کمترین ہیمقدار نے چاہا تھا کہ مثل فصل چوبیسوین[۲۴] کے سری مہاراج نے جو کھنڈن منڈن ہرطرح کے پدارتھون مین کرکے سار نس دہرم کا نروپن کیا ہے کیقدر اونکے ترجمے بھی لکھے جاوین اوسپر پنڈت جی صاحب نے حکم فرمایا کہ اس پوستک مین سنچھیپ[مختصر ۱۲] کتھا سری مہاراج کے جنم اور پٹھن پاٹھن اور دیکھے کی لکھائی گئی ہے اور اگر ایک جگہہ یا ایک دن کی بارتا کا مفصل ترجمہ لکھنا چاہو گے تو کسی طرح یہہ گرنتھ سماپت نہو سکے گا کیون انیک کھنڈ اور گرنتھ دہرم کرم کی نرنے مین بیپر شاستر کے مت مت انتر سے سری مہاراج نے نرمان کیے ہین اور روز روز کرتے ہین اونکا ترجمہ لکھنا کسی کے مان کا نہین ہے اور ترجمہ مین وہ بھاو ارتھ لکھنے بھی نہین بنتا اسواسطے اوسکو موقوف بر آیندہ رکھکر اسکو سماپت کرو اور نیاے میمانسا اور شاستروں اور بیاکرن وغیرہ بدیاؤن مین سری مہاراج نے جو گرنتھ بنائے ہین اونکے نام لکھہ لیو سری مہاراج کی کیرت کا اولوکن اور سری مہاراج کے بنائے شاستر

دیکھنا ۱۲

اور گرنتھون کا نام دیکھہ لینا ہی مہا سکھہ دینے والہ ہے اور جتنے بچار وان پنڈت اور سوکرتی ہین سب کو سکھہ دیویگا اسوجہ سے مین زیادہ جرأت نہ کرسکا گرنتھون کے نام لکھتا ہون

چھبیسوین فصل

سری مہاراج کا چھو شاستر اور ہر ایک بدیا و نمین سوہن بودہن کرنا

شاستر چھہ ہین اونکے اچارجون نے جو مضمون لکھے ہین اوسپر سری مہاراج نے حسب تفصیل ذیل شاستر بنائے ہین

نام شاستر کا	نام اچارج	خلاصہ مضمون	نام شاستر جو سری مہاراج نے بنایا ہے	تعداد اشلوک	خلاصہ مضمون
۱ نیاے	کانڑاد	۹ پدارتھ کا بیان	نیای ترنگنی	۱۱۱ اشلوک	نیاے اور بیشیشک مین
۲ بیشیشک	گوتم	۱۶ پدارتھ کا بیان	न्यायतरङ्गिणी १		۹ پدارتھ اور ۱۶ پدارتھ کا بیان ہے اور سری مہاراج نے ان دونو کے مت مت انتر کی بھیدسی ۴۴ پدارتھ کا بیان کیا ہے
			कापिलसूत्रसारोद्धार २		
۳ سانکھہ	کپل دیو	۴۴ تت کا بیان	کاپل سوتر سارودہار	۱۱۱ اشلوک	کپل دیوجی کے کہے ہوی ۴۴ تت کا بیان مفصل ہے
۴ پاتنجل	سیس جی	اشٹانگ جوگ ابھیاس	پاتنجل سوتر برت	۱۰۰ اشلوک	پتنجل جی کے سوترون کا ارتھ مفصل ہے
			पातंजलसूत्रवृत्ति ३		
۵ میمانسا	جیمن جی	کرم کا بیان	بیدانت کلپ لتکا	۱۰۰ اشلوک	جیمن جی نے کرم کا بیان کیا اور بیاس جی نے برہم کا بیان کیا اور سری مہاراج نے دونو مین
۶ بیدانت	بیاس جی	برہم کا بیان	वेदान्तकल्पलतिका ४		شکل کرم کرتا سرام جی کو بیان کیا

منتر شاستر چھٹو شاستروں سے علیحدہ ہے اسکو آگم کہتے ہین اسکے معنے ہین
مہادیو جی کے موکھہ سے آیا اور پاربتی جی کے مکھہ مین گیا اور مہادیو پاربتی کے
سمباد سے یہہ گرنتھہ ہوا ہے اسمین چھہ چیزون کا بیان ہے ^۱ستبھن کرن یعنے قابو کرنا
^۲سموہن یعنی بیہوش بنانا ^۳مارن یعنے مارنا ^۴اُچاٹن یعنے علیحدہ کردینا ^۵بدویکھن یعنے لڑائی کرنا
^۶آکرکھن یعنی دور سے کھینچ لینا ـــ اور سری مہاراج نے مہانت توپ پرکاش نام گرنتھہ بنایا اٹھارہ اشلوک
اوسمین سب منترون کا ارتھہ ہے اور ہر ایک منتر مین سری رگھوناتھہ جی کا ارتھہ
نکلتا ہے اور کسی دیوتا کا ارتھہ کسی منتر مین نہین نکلتا ہے ـــ

پنگل مین چھندون کی نام ہین اور کبتائی کی ریت ہے اوسکے آچارج سیس جی ہین
اور جا منی بھاکھا مین جو کبتا ہے اسکے چھندون کو سیس جی نے نہین لکھا اور
سری مہاراج نے علاوہ چھندون سنسکرت والے کے اپنے گرنتھہ مین
۵ یہ چھند جا منی بھاکھا والے لکھے ہین اوسکا نام پرتب پرکاش ہے پندرہ ^۱۵ سو
اشلوک اسمین جو جو ریت کبتائی کی سری مہاراج نے لکھے ہین اوسکو کیا لکھین

بیاکرن بید کا موکھہ ہے اسمین تین ^۳ آچارج ہوے پانٹرن کات تیاین
पाणिनि
कात्यायन

पतञ्जलि
پتن جل انمین پانٹرن سوت کار ہین اور کات تیاین بارتک کار اور پتن جل
بھاکھہ کار اور ان تینو منیون مین اوپر اوپر کے منیون کا زیادہ پرمان ہے جیسے
پانٹرن سے زیادہ کات تیاین کا ست پرمانک ہے اور کات تیاین سے زیادہ
پتن جل جی کا جنکو بھوجنگ راج سیس کہتے ہین ان سیس جی نے بیاکرن
بھاکھہ چوبیس ^{۲۴} ہزار بنایا اوسپر کشمیری بھٹ کیئٹ نے ٹیکا کیا اوسکا نام کیئٹ
بیرن ہے سری مہاراج نے کیئٹ بیرن کے اوپر بہت بلچھن یعنے عمدہ ٹیکا
لکھا جسمین کھین سیس جی کا کھنڈن منڈن اور کھین کیئٹ کا کھنڈن منڈن ہے

اور سیکہرناگیش بھٹ کا بنایا ہے اٹھارہ ہزار سدّھانت کومدی کا ٹیکا اوسکو
بچار سے کھنڈن کرکے شبد بن درا وہر نام گرنتھ اکتالیس ہزار اشلوک کا سری
مہاراج نے بنایا جس سے کومدی اور سمپورن بیاکرن پرچ گئے اور سیکہر
گرنتھ پرمانک تجھ یعنے بے حقیقت معلوم ہوتا ہے ـ بیاکرن مین ایکسو بائیس
پربھا کہا انیک من لوگون کی بنائی ہین اونکو پانڈن جی نے جمع کیا ہے اونپر چودہ
ٹیکا بنے ہین سری مہاراج نے اون چودہو کو کھنڈن کرکے بنین ادیہت ٹیکا
بنایا جسکا نام بیاکھیندرا دہر ہے پندرہ سو اشلوک کا ـ سری مہاراج نے
جب مہاراجون کی سبھا مین شاستراتھ مین دیکھے کی ہے وہان بیاکرن مین
جن اچارجون نے پرشن کیا اور اوسکا سمادہان بھوکھن بیدہ بھانت سے سری
مہاراج نے کیا اوسکا گرنتھ دو ہزار پانسو اشلوک کا پورب پکشی نام بنا اسمین
بیاکرن کے پد پدارتھون کی خوب نرنے ہے पूर्वपक्षी

سری مدبھاگوت مین جو بید استت ہے اوسمین اٹھائیس سورت بید کی مہا کٹھن
ہین اوسکے اوپر آپ پہلے دیکشت چکربرتی چت سکھ سنکراچارج رامانج سوامی
سری دہر سوامی سری ہنومان جی بیجے اودہوج لوپ دیو مدہ سودن سرسوتی
وغیرہ نے طرح طرح کے بلکچھن ٹیکا بنا ہے اور اوسکی صفائی نہوئی اوسپر
سری مہاراج نے مہا بلکچھن اپنا ٹیکا دو ہزار اشلوک کا بنایا اور بیدانت مین
ودیت اودیت بششٹ اودیت تین مت ہین ان سبھون کے جھگڑے
کو مٹا دیا بیدانت مین مہا اوتم گرنتھ ہے ـ سری رگھوناتھ جی کی اوپاسنا انیک
طرح کی ہے کوئی کسی بھاو سے بھجن کرتا ہے اور کوئی کسی بھاو سے اور کسی
گرنتھ مین مفصل بیان اوپاسنا کا نہین ہے اسواسطے دو پرم ہنسون کے بادبیاد
سے سری مہاراج نے بنا گرنتھ سکھ سروج بھاسکر چار ہزار اشلوک کا بنایا

اسمین ہر ایک اوپاسنا کا مفصل ہے اور سکھا بھاو کو اوتم لکھا ہے
کہ یہی سرب اوپر ہے — جے دیو کب نے ایک گیت گوبند بنایا ہے
اوسمین چوراسی اشلوک اور چوبیس لبشن پد ہین اور اون سبھون مین سری
کرشن چندر کا سنگار خوب بیان کیا ہے اور کسی اوتار کا ذکر نہین ہے
اور سری مہاراج نے اپنے گیت گوبند مین ۲۴ اوتار کا بیان کیا اور اوتار
پیچھے ایک ایک چھند لکھا ہے جسکی تعداد ایک ہزار دو سو اشلوک ہے
اور مہا اوہست ہے — اور راجہ بھرتھری نے تین سو اشلوک لکھے ایکسو
اشلوک راج نیت کا ذکر ہے اور ایک سو اشلوک مین سنگار اور ایک سو
اشلوک مین بیراگ اسیطرح کے تین سو اشلوک سری مہاراج نے لکھے اوسکی
اوتمتا اور بھاو ارتھ کو کیا لکھا جاے ایسا سکھ دینے والا اور بود کا نرمل
کرنے والا گرنتھ کوئی نہین ہے — سری بھاگوت کا کھنڈن بدیارن
سنیاسی نے کیا کہ بیاس اوکت نہین ہے اوسپر سری مہاراج نے کھنڈن
لکھا کہ بھاگوت بیاس اوکت ہے اسمین تین سو اشلوک ہین اور بھاگوت دورہ
دبیہ بھو دہر بھید کدم بھول نام ہے استوتر بہت سری مہاراج نے بنائی ہین
جو کچھ پنڈت رام چرن جی صاحب نے دیکھے ہین وہ یہہ ہین — نام استوتر تعداد اشلوک

کرناکلب لتا رگھوناتھ جی کی استت	ہنومان جی کی استت	کالکا اشٹک	گنیش اشٹک
ما سے اشلوک	لہ اشلوک	لہ اشلوک	لہ اشلوک
سرجو اشٹک	مہادیو اشٹک	بید استت	رام استوتر
لہ اشلوک	لہ اشلوک	ی سے اشلوک	لہ اشلوک
دوسرا رام استوتر	میا تکی استوتر	رگھونندن کٹھورکھ	
لہ اشلوک	لہ اشلوک	ہو اشلوک	

متفرقات

هنومان جی کی کونڈلیا	دوہاولی رتناولی	بجیتر رامایبن	رسک رنجن رامایبن
	رگھوناتھ جی کانت کرم		بروا چھند
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
رام سنگیت	رت برن	ہولکا بسرجن	برن مالا بیا کھیا
			اشلوک بربندہ
لمارگ سپنپد	بیت کیت	ماہ دوہا	دو طرح پر
برن مالا بھاکھیا	برن مالا بھاکھیا	درشن ستک	دبگیجے ستک
بروا چھند بین	سویا چھند بین		
یک	یک	ماہ اشلوک	ماہ اشلوک

۲۷ ستائیسوین فصل سماپت ہونے پوستک کا سمت

سمت ۱۹۳۲ چیت سودی چوتھہ منگل دن مطابق یکم اپریل سنہ ۱۸۷۵ع یہہ گرنتھہ اسم بامسمی سری مدا وماں پت دبگیجے نام پورا ہوا پنڈت رام چرن جی صاحب نے بعد ملاحظہ اسکے منگلا چرن بند گنیش جی و رگھوناتھ جی و سری مہاراج تیواری جی مع نام گرنتھہ وغیرہ لکھدیا جو اوپر لکھا ہے اور نام مجھہ لکھنے والے کا لال جی ولد نوندہ رلے ابن پنولال بن دیوان رام پرشاد قانونگو کاکوری ضلع لکھنو